کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | اتوار | 18 اکتوبر 2026ء | 06 جمادی الاول 1448ھ | قیمت5روپے | شمارہ نمبر497

سرفراز بگٹی

قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیا جائے

بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں امن وامان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی وعسکری قیادت کے حوالے سے اظہارِ خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد، نائب وزیراعظم/وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سید افتخار گیلانی سے ملاقات کر رہے ہیں

پاک چین پہلی مشترکہ فوجی مشق 'قراقرم 2026' سکیانگ میں جاری

مقصد انسداد دہشتگردی میں دوطرفہ تعاون بڑھانا اور دونوں افواج کے درمیان عملی ہم آہنگی مضبوط بنانا ہے

سکیانگ (این این آئی) پاک چین پہلی مشترکہ فوجی مشق 'قراقرم 2026' سکیانگ میں جاری ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ چین کے صوبے سکیانگ کے شہر کورلا میں پاک چین مشترکہ فوجی مشق 'قراقرم 2026' کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مشترکہ مشق میں ڈرون آپریشنز، دورانِ حرکت (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

کس ملک میں وزیراعلیٰ سرکاری وسائل سے وفاق پر حملہ کرتا ہے؟ صوبائی وسائل کو اسلام آباد، دوسرے صوبوں کیخلاف استعمال کرنا کہاں کا طریقہ ہے؟

نواز شریف

خیبر پختونخوا کے عوام ایک انصاف کی حکومت سے آزاد ہو گئے ہیں

خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال خراب، ایمرجنسی پہلے ہی نافذ ہوجانی چاہیئے تھی، نواز شریف

حالات قابو سے باہر ہو رہے تھے، ایمرجنسی کا فیصلہ پہلے ہونا چاہیے تھا، تحریک انصاف نے گزشتہ 13 سال میں خیبر پختونخوا کو نقصان پہنچایا

لندن (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے صدر و سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی پہلے ہی نافذ ہوجانی چاہیے تھی، وہاں امن و امان کی صورتحال خراب ہوچکی تھی۔ لندن میں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نواز شریف نے کہا کہ حالات قابو سے باہر ہو رہے تھے، ایمرجنسی کا فیصلہ پہلے ہونا چاہیے تھا، تحریک انصاف نے گزشتہ 13 سال میں خیبر پختونخوا کو نقصان پہنچایا۔ نواز شریف نے کہا کہ کس ملک میں وزیراعلیٰ سرکاری وسائل سے وفاقی دارالحکومت پر حملہ کرتا ہے؟ صوبائی وسائل کو اسلام آباد اور دوسرے صوبوں کے خلاف استعمال کرنا کہاں کا طریقہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام تحریک انصاف کی حکومت سے آزاد ہو گئے ہیں، مسلم لیگ (ن) پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے آدمی کی بہتری کیلئے کوششیں کر رہی ہیں۔



کوئٹہ، صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان سے ملاقات کر رہی ہیں

مولانا فضل الرحمٰن خیبر پختونخوا، بلوچستان حکومتوں کا موازنہ زمینی حقائق پر کریں، میر سرفراز بگٹی

قائد جمعیت دہشت گردی کیخلاف جنگ کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیں۔ جاری بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کو قومی سلامتی پر ذمہ دارانہ موقف اپنانے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ زمینی حقائق پر کریں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو مدنظر رکھا جائے، بلوچستان میں سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف اختیار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیتی ہے، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ عملی اقدامات اور زمینی حقائق کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قومی سلامتی پر ذمہ دارانہ گفتگو کا تقاضا کرتی ہیں، قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے، ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیا جائے۔

ہمارے گرد و نواح کی دنیا بدل رہی ہے اور سفارت کاری کی نوعیت بھی بدل رہی ہے، عاصم افتخار احمد

پاکستانی سفارت کاروں کی نسلوں نے خلوص، پیشہ وارانہ مہارت اور خاموش عزم کے ساتھ اپنے ملک کی خدمت کی، عاصم افتخار احمد

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری خارجہ عاصم افتخار احمد نے کہا ہے کہ پاکستانی سفارت کاروں کی نسلوں نے خلوص، پیشہ وارانہ مہارت اور خاموش عزم کے ساتھ اپنے ملک کی خدمت کی ہے اور اکثر محدود وسائل کے باوجود مگر مقصد کے غیر متزلزل احساس کے ساتھ سخت چیلنجز کا سامنا کیا ہے، ان کی وراثت ہماری طاقت اور ان کی مثال ہماری تحریک ہے۔ پاکستان فارن سروس ڈے 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ آئے ہم اپنی اجتماعی کامیابیوں کا جشن منائیں، اپنے پیش روں کی شاندار خدمات کو خراج تحسین پیش کریں اور اس ادارے پر فخر کریں جو ہم نے مل کر بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ دن پاکستان کے سفارتی سفر کے ایک خاص موقع کو اہم لمحے کے طور پر منا رہے ہیں، ہمارے ملک کی بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی اہمیت، وسیع ہوتی بین الاقوامی شرکت اور مکالمے کو فروغ دینے اور پرامن حل کی سہولت فراہم (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

انسداد دہشتگرد عدالت؛ چیئرپرسن جموں کشمیر ڈیموکریٹ پارٹی کی ضمانت منظور

نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کو اسلام آباد کے علاقے ایف ٹین مرکز میں ایک احتجاج کے مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے جموں کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی کی چیئرپرسن نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔ جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے مذکورہ کیس کی سماعت کی، جس کے دوران عدالت نے ملزمہ کو 5 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض ضمانت منظور کی۔ واضح رہے کہ نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

بلوچستان، رخشان ڈویژن سے تعلق رکھنے والے 20 پولیس اہلکار اغوا

پولیس کے مطابق مغوی اہلکار پولیس ٹریننگ سینٹر قلات میں تربیت حاصل کر رہے تھے اور چھٹی پر اپنے گھر جا رہے تھے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے رخشان ڈویژن سے تعلق رکھنے والے 20 پولیس اہلکاروں کو اغوا کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق مغوی اہلکار پولیس ٹریننگ سینٹر قلات میں تربیت حاصل کر رہے تھے اور چھٹی پر اپنے گھر جا رہے تھے۔ پولیس کے مطابق اہلکار ایک نجی (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

بلوچستان پولیس کے افسران اور جوان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں، سید جہانگیر شاہ

بلوچستان پولیس کے جوانوں کی تنخواہیں بھی دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی طرح فوری طور پر بڑھائی جائیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں اور ایک سینکڑوں افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں بلوچستان پولیس کے جوانوں کی تنخواہیں بھی دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی طرح فوری طور پر بڑھائی جائیں اور انہیں مزید مراعات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ مزید بہتر (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی لانگ مارچ کیس، تمام گرفتار کارکنوں کو بڑا ریلیف مل گیا

انسدادِ دہشت گردی عدالت نے گرفتار تمام کارکنان کو مقدمات سے ڈسچارج کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) انسدادِ دہشت گردی عدالت نے پی ٹی آئی لانگ مارچ کے پیشِ نظر گرفتار تمام کارکنان کو مقدمات سے ڈسچارج کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی۔ اس موقع پر پی ٹی آئی کارکنان کے وکیل سردار محمد مصروف، مرتضیٰ طوری اور زاہد بشیر (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں معیشت کی بہتری کیلئے اقدامات سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال

ستمبر 2026 میں 34 کاروباری درخواستوں کی منظوری سے 76 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں معیشت کی بہتری کیلئے کیے جانے والے اقدامات سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہونے لگا۔ ایس آئی ایف سی سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو مسلسل یقینی بنا رہا ہے، ستمبر 2026 میں 34 کاروباری (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری، تجارت اور کاروباری شراکت داری کے وسیع مواقع ہیں، پاکستانی سفیر

امریکا اور پاکستان کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی روابط سے فائدہ اٹھانے کے لیے پاکستانی نژاد امریکی برادری آگے بڑھ کر کردار ادا کرے

سان فرانسسکو (این این آئی) امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری، تجارت اور کاروباری شراکت داری کے وسیع مواقع ہیں، امریکا اور پاکستان کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی روابط سے فائدہ اٹھانے کے لیے پاکستانی نژاد امریکی برادری آگے بڑھ کر کردار ادا کرے۔ ہفتہ کو واشنگٹن میں پاکستانی سفارت خانے سے جاری بیان کے مطابق پاکستان کے سفیر نے گریٹر سان فرانسسکو بے ایریا میں پاکستانی کمیونٹی کی تقریب میں شرکت کی۔



ڈپٹی کمشنر جب کیپٹن (ر) جمعہ داد مندخیل گدانی جیل کے دورہ کے موقع پر قیدیوں سے بات چیت کر رہے ہیں

چاغی میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، 2 مطلوب دہشتگرد ہلاک

ہلاک دہشتگرد کوئٹہ۔تفتان شاہراہ پر مسافروں کو ہراساں کرنے، علاقے میں خوف وہراس پھیلانے میں ملوث تھے

چاغی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے ضلع چاغی کے علاقے دالبندین میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 2 مطلوب دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ ہلاک دہشت گرد کوئٹہ۔تفتان شاہراہ پر مسافروں کو ہراساں کرنے میں ملوث تھے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گرد کوئٹہ۔تفتان شاہراہ پر مسافروں کو ہراساں (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

ایران سے درآمدات کرنے والے تاجروں کے لیے اہم ہدایت، نئی خریداری اور بنگ عارضی طور پر روکنے کی سفارش

کوئٹہ (این این آئی) ایوانِ صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان نے ایران (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

ٹرانسپورٹرز سے بھتہ خوری اور گاڑیاں جلانے کے واقعات قابلِ مذمت ہیں، مینا مجید بلوچ

پولیس بھتہ خوری اور ٹرانسپورٹروں کو ہراساں کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائے، صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر حیات سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں مکران ڈویژن، بالخصوص ضلع کیچ اور نئے ضلع تمپ میں ٹرانسپورٹرز کے تحفظ اور پولیس میں مقامی نوجوانوں کی بھرتیوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مینا مجید بلوچ نے (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کا روشن باب ہیں، بلاول بھٹو

18 اکتوبر دہشت گردی کے ذریعے شہید بینظیر بھٹو کو نشانہ بنانے کی بزدلانہ کوشش کا دن ہے، جیالوں نے جانیں قربان کر کے قائد کی حفاظت کی، چیئرمین پیپلز پارٹی

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی تاریخ کا سیاہ دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر دہشت گردی کے ذریعے انہیں نشانہ بنانے کی بزدلانہ کوشش کی گئی، تاہم ان کے استقبال کے لیے آنے والے جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنی قائد کی حفاظت اور جمہوریت سے غیر متزلزل وابستگی کا عملی ثبوت دیا۔ میڈیا سیل بلاول ہاؤس سے جاری بیان کے مطابق بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور تشدد جمہوریت کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ ان شہداء کی قربانیاں (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ، وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سید افتخار گیلانی سے ملاقات کر رہے ہیں

محمود خان اچکزئی کی سربراہی میں تحریک تحفظِ آئین پاکستان کی قیادت کا دورہ باڑہ

پشاور (این این آئی) تحریک تحفظِ آئین پاکستان کے سربراہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی سربراہی میں وفد نے (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

پارٹی کے کارکن اور تنظیمی ادارے اپنی ذمہ داریاں قومی، جمہوری اور ترقی پسند سیاسی اصولوں کے مطابق ادا کریں

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط لوڑ (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

فاقی اور صوبائی حکومتیں محبت پور تا کشور روڈ کی تعمیر کیلئے فوری فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنائیں، امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ

کوئٹہ (این این آئی) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان کے سابق صدر سینیٹر (ر) امان اللہ کنرانی نے ایک بیان میں میں وفاق وصوبائی حکومتوں کو متوجہ کرتے ہوئے (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

وزیر خزانہ کی جے پی مورگن کے وفد سے ملاقات، معاشی صورتِ حال، کریڈٹ ریٹنگ اور مالیاتی حکمتِ عملی پر تبادلہ خیال

وزیر خزانہ سے ملاقات میں جے پی مورگن کی اہم معاشی اشاریوں اور ادارہ جاتی بہتری کے حوالے سے تجزیاتی معاونت کی پیشکش

بینکاک (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں 2026 کے موقع پر جے پی مورگن کے وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان کی معاشی صورتِ حال، کریڈٹ ریٹنگ اور مالیاتی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ، بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی تیاری

سی پی پی اے نے فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست کی، ساعت 29 اکتوبر کو ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے نیپرا سے بجلی مہنگی کرنے کی درخواست کردی۔ نیپرا کے مطابق سی پی پی اے نے فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست کی ہے۔ نیپرا نے بتایا کہ سی پی پی اے کی تسعیر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے لیے درخواست پر ساعت 29 اکتوبر کو ہوگی۔ سی پی پی اے کی درخواست (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

حریت کانفرنس کی خاتون کشمیری افسر کے ساتھ بھارتی افسر کے توہین آمیز رویے کی شدید مذمت

بھارتی قبضے میں کشمیریوں کی عزت و وقار، جان ومال، تہذیب وشناخت کچھ محفوظ نہیں، ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس

سرینگر (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے ایک خاتون کشمیری افسر کے ساتھ بھارتی افسر کے توہین آمیز رویے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی قبضے میں کشمیریوں کی عزت و وقار، جان ومال، تہذیب وشناخت کچھ محفوظ نہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

ڈیجیٹل اکانومی میں نیا سنگ میل، پاکستانی فری لانسرز نے ملکی تاریخ کا سب سے زیادہ ماہانہ زرمبادلہ کمالیا

ستمبر 2026 میں سالانہ بنیاد پر فری لانسرز کی آمدنی میں 49 فیصد جب کہ ماہانہ بنیاد پر 11 فیصد کا اضافہ ہوا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی فری لانسرز نے ڈیجیٹل اکانومی میں نیا سنگ میل عبور کرتے ہوئے ریکارڈ بنا دیا۔ فری لانسرز نے ستمبر 2026 میں ملکی تاریخ کا سب سے زیادہ ماہانہ زرمبادلہ کمایا ہے۔ سرکاری ڈیٹا کے مطابق گزشتہ ماہ فری لانسرز کی برآمدی آمدن ریکارڈ 19 کروڑ 70 لاکھ ڈالرز رہی، ستمبر 2026 میں سالانہ بنیاد پر فری لانسرز کی آمدنی میں 49 فیصد (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

سینیٹر روبینہ خالد کا غربت کے خاتمے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کے عزم کا اعادہ

بی آئی ایس پی کے ذریعے ایک کروڑ سے زائد خواتین بینظیر کفالت ماہانہ بنیادوں پر مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے، چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام

اسلام آباد (این این آئی) بین الاقوامی دن برائے خاتمہ غربت پر چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے اپنے پیغام میں غربت کے (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

آپ کے وزیراعظم
برمشکل میں آپ کے ساتھ

وزیراعظم خصوصی ریلیف اسکیم کا نیا ریکارڈ
*1 کروڑ 19 لاکھ سے زائد شہریوں کی جانب سے
3 کروڑ سے زائد فیول ریلیف ٹوکنز استعمال کیے جاچکے ہیں
1 کروڑ 25 لاکھ سے زائد افراد کی رجسٹریشن مکمل

عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے باوجود
الحمدللہ!
وزیراعظم
خصوصی ریلیف
اسکیم کامیابی سے جاری

URAAN PAKISTAN

موٹر سائیکل، چنگچی اور رکشہ چلانے والوں کیلئے ایک ٹوکن پر ایک ہفتے میں 500 روپے کی رعایت جاری
800 سی سی تک چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کیلئے ہر دوس روز میں 10 لیٹر پر 100 روپے فی لیٹر کی بچت جاری

رجسٹریشن کا طریقہ کار
REG لکھ کر Space دیں
STEP 01
اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر
3740515196983 لکھنے کے بعد Space دیں
STEP 02
لفظ Space نمبر پیوٹ
LHR-23 ایسے لکھنے کے بعد Space دیں
STEP 03
صوبے کا نام کا پہلا حرف
جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے
صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد Space دیں
STEP 04
وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ
بعد Space دیں
DD/MM/YYYY
دن، مہینہ اور سال اس طرح لکھیں: 08102010

چاروں تفصیلات اسپیس کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر سمت ایس ایم ایس کریں

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار
STEP 01
رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں
STEP 02
موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہوگی
STEP 03
ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں

صوبے کے نام کا پہلا حرف
اسلام آباد I پنجاب P سندھ S خیبر پختونخوا K
گلگت بلتستان G آزاد جموں وکشمیر A بلوچستان B

مزید رہنمائی کیلئے www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں یا QR کوڈ اسکین کریں

وزارت اطلاعات ونشریات حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan | www.moib.gov.pk

پی ایم ریلیف فیمس سروائیو
پر ہفتے
فیول ریلیف
سے فائدہ اٹھائیں

PID (I) 3566-D/26

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391

فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207,

نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

پشاور، سکول کی چھت گرنے سے ایک استاد اور 34 بچے شہید

پشاور کے علاقے دیر کالونی میں نجی سکول کی چھت گرنے سے ایک خاتون استاد اور چونتیس معصوم بچوں کی شہادت محض ایک حادثہ نہیں بلکہ ہمارے نظامِ حکمرانی پر لگنے والا ایک اور داغ ہے۔ جن گھروں کے چراغ بجھ گئے، وہاں ماؤں نے صبح اپنے بچوں کو یونیفارم پہنایا ہوگا، بستے تیار کیے ہوں گے اور دروازے تک چھوڑا ہوگا، انھیں کیا خبر تھی کہ جس عمارت کو وہ علم کا مرکز سمجھ کر بچوں کو سونپ رہی ہیں، وہ ان کے لیے قبر ثابت ہوگی۔ 53 بچے زخمی ہیں جن کے جسمانی زخم شاید بھر جائیں مگر ذہنوں پر جو نقش ثبت ہوا ہے وہ عمر بھر ساتھ رہے گا۔ تقریباً ڈیڑھ سو بچوں کی موجودگی میں بالائی منزل کی چھت نیچے آ گری اور اس نے گراؤنڈ فلور کے کمرہ جماعت کی چھت کو بھی ساتھ لے لیا۔ دو کلاسوں کے بچے اور اساتذہ ملبے تلے دب گئے۔ تنگ گلیوں کے باعث بھاری مشینری موقع پر پہنچ ہی نہ سکی۔ ریسکیو کا کام ہاتھوں، بیلچوں اور محلے داروں کی مدد سے ہوا جس میں دو گھنٹے سے زیادہ وقت لگ گیا۔

اس سانحے کے بعد صدرِ مملکت اور وزیر اعظم نے 'گہرے صدمے' اور 'افسوس' کا اظہار کیا، گورنر نے رپورٹ طلب کر لی، وجوہ کے تعین کی ہدایت جاری ہوئی، شہید بچوں کے لواحقین کے لیے دس دس لاکھ اور زخمیوں کے لیے دو دو لاکھ روپے کا اعلان ہوا اور سکول کا مالک حراست میں لے لیا گیا۔ یہ سب کچھ اپنی جگہ ضروری ہوگا مگر سوال یہ ہے کہ کیا ریاست کی ذمہ داری یہیں ختم ہو جاتی ہے؟ کیا حکمرانی کا مطلب صرف یہ ہے کہ لاشیں اٹھ جانے کے بعد تعزیتی بیان جاری کر دیا جائے اور خبروں کے دوسرے موضوعات کے ابھرتے ہی اس سانحے کو بھلا دیا جائے؟ افسوس تو ایک عام شہری بھی کر لیتا ہے۔ حکمران کا کام افسوس سے پہلے وہ انتظام کرنا ہے جس کے بعد افسوس کی نوبت ہی نہ آئے۔

ابھی چند ماہ پہلے لاہور کے علاقے کاہنہ میں بھی ایسا ہی دل خراش واقعہ پیش آیا تھا۔ جون کے آخر میں ایک نجی ٹیوشن سنٹر کی چھت گر گئی جس سے چودہ بچے جان سے گئے جن کی عمریں سات سے تیرہ برس کے درمیان تھیں۔ وہ سنٹر ایک پرانی رہائشی عمارت میں چل رہا تھا جس کی چھت پر تعمیراتی کام جاری تھا۔ مزدور اوپر کام کر رہے تھے اور بچے نیچے پڑھ رہے تھے۔ چھت پر مزدوروں اور سامان کا بوجھ اس کی برداشت سے زیادہ تھا جس کی وجہ سے پوری چھت نیچے آ رہی۔ عمارت کا مالک اور ٹھیکیدار گرفتار ہوئے، وزیر اعلیٰ نے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا حکم دیا، حفاظتی آڈٹ کے اعلانات ہوئے اور تعلیمی عمارتوں کی کڑی نگرانی کے وعدے کیے گئے مگر دو روز بعد لاہور ہی کے علاقے باغبانپورہ میں ایک اور سکول کی چھت گری جس سے ایک آٹھ سالہ بچہ جان کی بازی ہار گیا اور چار مزید زخمی ہو گئے۔

ان تمام واقعات کے پیچھے جو چند معاملات کارفرما دکھائی دیتے ہیں وہ یکساں ہیں، یعنی ناقص تعمیر، لالچ، غفلت اور نگرانی کے نظام کی عدم موجودگی۔ ہمارے ہاں سکول کھولنا نہایت آسان کام ہے۔ کوئی بھی شخص دو تین کمروں کا مکان کرائے پر لیتا ہے، باہر ایک بورڈ لگاتا ہے، چند نیم تعلیم یافتہ افراد کو کم تنخواہ پر استاد رکھ لیتا ہے اور داخلے شروع کر دیتا ہے۔ نہ کوئی یہ پوچھتا ہے کہ عمارت کا نقشہ منظور شدہ ہے یا نہیں، نہ کوئی یہ دیکھتا ہے کہ چھت کتنا بوجھ سہار سکتی ہے، نہ یہ کہ ہنگامی صورت میں بچوں کے نکلنے کا راستہ موجود ہے یا نہیں۔ جس عمارت میں سو ڈیڑھ سو بچے ایک وقت میں بیٹھتے ہیں، اس کے ڈھانچے کی کسی ماہرِ تعمیرات سے جانچ ہونا لازمی ہونا چاہیے مگر ہمارے ہاں یہ جانچ کاغذوں میں بھی شاذ ہی ہوتی ہے۔ متعلقہ محکموں کے اہلکار، جن کی تنخواہیں انھی عوام کے ٹیکسوں سے ادا ہوتی ہیں جن کے بچے ملبے تلے دبتے ہیں یا تو آنکھیں بند رکھتے ہیں یا کسی 'مک مکا' کے عوض انھیں بند کروا دیا جاتا ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال یہ ہے جو ہر شہری کے ذہن میں گونج رہا ہے کہ ہر سانحے کے بعد پسماندگان کے لیے لاکھوں روپے کے امدادی اعلانات کر دیے جاتے ہیں مگر وہی رقم حادثے سے پہلے ان نظاموں پر کیوں خرچ نہیں کی جاتی جو حادثات کو روک سکیں؟ کسی ماں کی گود اجڑنے کی قیمت دس لاکھ روپے نہیں ہو سکتی۔ یہ رقم ایک علامتی دلاسا ہے اور اکثر یہ دلاسا بھی سرکاری فائلوں اور دفتری کارروائیوں کی بھول بھلیوں میں مہینوں تک دبا رہتا ہے۔ اگر اتنی ہی رقم عمارتوں کے حفاظتی معائنے، انسپکٹروں کی تربیت، جدید ریسکیو آلات اور سرکاری سکولوں کی مرمت پر لگائی جائے تو بہت سی جانیں بچ سکتی ہیں۔ بچاو؟ ہمیشہ علاج سے سستا ہوتا ہے مگر ہمارے ہاں نمائشی اقدامات کی سیاست میں حفاظتی تدابیر اور منصوبہ بندی کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی کیونکہ جو سانحہ ہوا ہی نہیں، اس کی روک تھام کا کریڈٹ کسی کو نہیں ملتا جبکہ ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت کی تصویریں اگلے دن اخبار کے صفحہ؟ اول پر چھپتی ہیں۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ترجیحات پر ایک نظر ڈالیں تو صورتحال اور بھی پریشان کن ہے۔ عوام سے بالواسطہ اور بلاواسطہ محصولات کی صورت میں جو رقوم وصول کی جاتی ہیں ان کا بڑا حصہ حکمران طبقے کی مراعات، بیوروکریسی کی بڑی بڑی گاڑیوں، سرکاری رہائش گاہوں، غیر ملکی دوروں اور غیر پیداواری اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف، ملک کے ڈھائی کروڑ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 25 اے ریاست کو پابند کرتا ہے کہ وہ پانچ سے سولہ برس کے ہر بچے کو مفت اور لازمی تعلیم دے مگر یہ آئینی وعدہ برسوں سے وفا ہونے کا منتظر ہے۔ جب سرکاری سکولوں کی عمارتیں خستہ ہوں، چھتیں ٹپکتی ہوں، دیواریں دراڑوں سے بھری ہوں، بیت الخلا ناقابلِ استعمال ہوں اور اساتذہ کی کمی ہو تو مجبور والدین اپنی محدود آمدنی میں سے پیسے بچا کر بچوں کو نجی اداروں میں بھیجتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے ادارے تعلیم کے مراکز کم اور کمائی کا ذریعہ زیادہ ہیں۔ یوں ریاست اپنی ذمہ داری سے پہلو تہی کرتی ہے، نجی شعبہ اس خلا کو منافع کے لیے استعمال کرتا ہے اور قیمت اسی غریب کا بچہ ادا کرتا ہے جو ریاست چلانے کے لیے نچوڑا جا رہا ہے۔

ان تمام مسائل کا حل یہی ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو اپنی مالی ترجیحات پر سنجیدگی سے نظرِ ثانی کرنا ہوگی۔ اگر وفاقی اور صوبائی حکومتیں اپنے شاہانہ اخراجات میں کمی کر کے تعلیم اور صحت کو اولین ترجیح بنا لیں تو سرکاری سکولوں کی عمارتیں مضبوط ہوں گی، ان میں سہولتیں بہتر ہوں گی اور والدین کی بچے غیر معیاری نجی اداروں میں بھیجنے سے جان چھوٹ جائے گی۔ جب سرکاری تعلیمی نظام قابلِ اعتماد ہوگا تو نجی شعبے بھی معیار بہتر بنانے پر مجبور ہوگا اور وہ دکانیں خود بخود بند ہو جائیں گی جو صرف منافع کی خاطر بچوں کی جانوں سے کھیلتی ہیں۔ کرنے کا اصل کام یہی ہے، باقی سب دکھاوے کا سامان ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ ریاست مذمتی بیانات سے آگے بڑھ کر ٹھوس اور عملی اقدامات کرے ورنہ ایسے سانحات کبھی بھی نہیں روکے جا سکیں گے۔

وفاق، صوبہ اور آئین: سیاست کو دشمنی بننے سے بچایئے

محمد اکرم چوہدری

سیاست بھی عجیب کھیل ہے

یہاں کل کے حریف آج کے حلیف بن جاتے ہیں اور آج کے اتحادی کل ایک دوسرے کے خلاف صف آرا دکھائی دیتے ہیں کبھی ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا سیاسی حکمت قرار پاتا ہے اور کبھی اسی ہاتھ کو تھامنا اصولوں سے انحراف سمجھا جاتا ہے مگر اس سارے کھیل میں ایک حقیقت اکثر نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے کہ سیاست دانوں کی جیت اور ہار سے کہیں زیادہ اہم ریاست کا استحکام، آئین کا احترام اور عوام کا مستقبل ہے

پاکستان کی موجودہ سیاسی صورتِ حال بھی کچھ ایسے ہی سوالات کو جنم دے رہی ہے خیبر پی کے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ، پارلیمان کی جانب سے ان اقدامات کی منظوری اور حکومت و اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے تعطل نے ملکی سیاست کو ایک نئے امتحان سے دوچار کر دیا ہے وفاقی حکومت سلامتی کے مسائل کو اپنے فیصلے کی بنیاد قرار دیتی ہے، جبکہ حزب اختلاف اسے صوبائی خودمختاری اور عوامی مینڈیٹ کے تناظر میں دیکھتی ہے

دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں جانب سے آئین کی بات کی جا رہی ہے، دونوں قومی مفاد کا حوالہ دے رہے ہیں اور دونوں اپنے مو؟قف کو ملک کے مستقبل کے لیے ضروری سمجھتے ہیں سوال یہ نہیں کہ کس کا مو؟قف زیادہ بلند آواز میں پیش کیا جا رہا ہے اصل سوال یہ ہے کہ کیا اختلاف رکھنے والے فریق ایک دوسرے کی بات سننے پر بھی آمادہ ہیں؟

جمہوریت کا حسن ہی یہی ہے کہ اس میں اختلاف کی گنجائش ہوتی ہے اگر اختلاف ختم ہو جائے تو سیاست محض تائید کا نام رہ جاتی ہے اور اگر اختلاف دشمنی میں بدل جائے تو جمہوریت کا بنیادی مقصد ہی فوت ہونے لگتا ہے ہماری سیاسی تاریخ کا ایک اہم سبق یہ ہے کہ جب سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کے راستے بند ہوتے ہیں تو غلط فہمیاں بڑھتی ہیں، اعتماد کم ہوتا ہے اور مسائل مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں اس کے برعکس جب سیاسی قیادت مشکل حالات میں بھی مذاکرات کا راستہ اختیار کرتی ہے تو کم از کم مسائل کے حل کی امید باقی رہتی ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں میثاقِ جمہوریت اس حقیقت کی ایک نمایاں مثال ہے محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے درمیان ایک طویل سیاسی کشمکش رہی، مگر بالآخر دونوں نے یہ تسلیم کیا کہ بعض قومی اصول سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوتے ہیں اس مفاہمت سے تمام مسائل ختم نہیں ہوئے، لیکن جمہوری نظام کے تسلسل کے لیے مشترکہ سوچ کی ایک بنیاد ضرور فراہم ہوئی آج پھر ایسے ہی تدبر کی ضرورت محسوس ہوتی ہے

خیبر پی کے کی صورتِ حال کو صرف حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی مقابلے کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے یہ صوبہ برسوں سے دہشت گردی، بدامنی، معاشی مشکلات اور انسانی قربانیوں کا سامنا کرتا آیا ہے وہاں کے شہریوں کی اولین ضرورت امن، تحفظ، روزگار اور بہتر زندگی ہے انہیں اس سے زیادہ دلچسپی نہیں کہ سیاسی بحث میں آخری لفظ کس کا ثابت ہوتا ہے وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کا مستقبل کب محفوظ ہوگا

وفاقی حکومت پر قومی سلامتی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، جبکہ صوبائی خودمختاری بھی آئینی نظام کا بنیادی حصہ ہے ان دونوں تقاضوں میں تصادم ناگزیر نہیں بہتر انتظام، باہمی مشاورت اور واضح آئینی طریقہ کار کے ذریعے دونوں کو ایک دوسرے کے لیے معاون بنایا جا سکتا ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ وفاق اور صوبے کے تعلقات کو سیاسی برتری کے بجائے آئینی ذمہ داری کے اصول پر استوار کیا جائے

پارلیمان نے گورنر راج کی منظوری دے دی ہے، تاہم اس فیصلے کی آئینی بنیاد اور ضرورت کے بارے میں اختلاف موجود ہے حکومت اسے سلامتی کے تقاضوں سے ہم آہنگ قرار دیتی ہے، جبکہ اپوزیشن اور بعض دیگر پارلیمانی رہنماو؟ں نے سوالات اٹھائے ہیں ایسے معاملات میں محض قانونی اختیار کا استعمال کافی نہیں ہوتا، بلکہ اس اختیار کے بارے میں عوامی اعتماد بھی ضروری ہوتا ہے آئینی فیصلوں کی وجوہات، شواہد اور مقاصد کو شفاف انداز میں سامنے لانا اعتماد پیدا کرنے کا ایک مو؟ثر طریقہ ہو سکتا ہے۔

یہاں ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے کیا پاکستان میں سیاسی اختلاف کا مطلب لازماً ایک دوسرے کی نیت پر شبہ کرنا ہے؟ ہماری سیاسی زبان میں تلخی بڑھتی جا رہی ہے اختلافِ رائے کو بعض اوقات غداری، ذاتی دشمنی یا حب الوطنی کے امتحان میں تبدیل کر دیا جاتا ہے حالانکہ کوئی شخص حکومت کی پالیسی سے اختلاف کرتے ہوئے بھی ملک سے مخلص ہو سکتا ہے اور کوئی حکومت اپنی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے بھی اپوزیشن کے جمہوری حقوق تسلیم کر سکتی ہے یہ بات سیاسی قیادت کے ساتھ ساتھ اس کے کارکنوں، ترجمانوں اور حامیوں کو بھی سمجھنا ہوگی۔

سیاسی جماعتیں مستقل دشمن نہیں ہوتیں ان کے نظریات، ترجیحات اور حکمت عملی مختلف ہو سکتی ہے، لیکن ملک سب کا مشترکہ ہے اقتدار آج کسی ایک جماعت کے پاس ہے تو کل کسی دوسری کے پاس ہو سکتا ہے اس لیے ایسے سیاسی رویئے اختیار کرنے چاہییں جنہیں اقتدار اور حزبِ اختلاف، دونوں حیثیتوں میں اصولی طور پر درست سمجھا جا سکے اس سیاسی کشیدگی سے نکلنے کے لیے چند عملی اقدامات پر سنجیدگی سے غور کیا جا سکتا ہے۔

سب سے پہلا قدم حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بامقصد مذاکرات کی بحالی ہونا چاہیے مذاکرات کو کسی کی فتح یا شکست کے طور پر پیش نہ کیا جائے دونوں فریق اپنی بنیادی شکایات اور ترجیحات تحریری صورت میں سامنے رکھیں ایک متفقہ ایجنڈا تیار ہو جس میں آئینی معاملات، صوبائی خودمختاری، سیاسی حقوق، قومی سلامتی اور پارلیمانی کردار شامل ہوں

دوسرا قدم اعتماد سازی ہونا چاہیے حکومت اور اپوزیشن کے نمائندے باہمی احترام کے ساتھ گفتگو کریں، قانونی و آئینی حقوق کے تحفظ کی یقین دہانی کرائیں اور اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں زیرِ سماعت مقدمات اور سیاسی تنازعات کے بارے میں آئینی اور عدالتی حدود کا احترام بھی ضروری ہے

تیسرا قدم ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کا قیام ہو سکتا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اختلافی امور کا جائزہ لے اس میں حکومت، اپوزیشن اور متعلقہ صوبوں کی نمائندگی ہو قومی سلامتی کے معاملات پر بھی ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے جس میں ضروری رازداری برقرار رہے، لیکن منتخب نمائندوں کی نگرانی اور اعتماد کو نظرانداز نہ کیا جائے۔

چوتھا اور شاید سب سے اہم قدم سیاسی زبان کی اصلاح ہے یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ نفرت کا ماحول صرف سیاسی جلسوں تک محدود نہیں رہتا۔ اس کے اثرات گھروں، تعلیمی اداروں، دوستوں کی محفلوں اور سوشل میڈیا تک پہنچتے ہیں جب سیاسی وابستگی کی بنیاد پر دوستیاں ٹوٹنے لگیں اور اختلاف رکھنے والے شہری ایک دوسرے کی بات سننے سے انکار کر دیں تو یہ صرف سیاست کا نہیں، معاشرتی ہم آہنگی کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

اس لیے سیاسی قائدین کو چاہیے کہ اپنے کارکنوں کے سامنے اختلاف اور احترام کی مشترکہ مثال قائم کریں مخالف سیاسی جماعت کے کسی درست اقدام کو تسلیم کرنا کمزوری نہیں، سیاسی بلوغت کی علامت ہے اسی طرح اپنی جماعت کی کسی غلطی کی نشاندہی کرنا بے وفائی نہیں بلکہ اصلاح کا راستہ ہے

پانچواں قدم عوامی مسائل کو سیاسی مذاکرات کے مرکز میں لانا ہونا چاہیے مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، توانائی اور امن و امان جیسے معاملات کسی ایک جماعت کے نہیں بلکہ پورے ملک کے مسائل ہیں ان کے حل کے لیے طویل المدت پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہے اگر حکومت اور اپوزیشن ان بنیادی معاملات پر کم از کم مشترکہ ترجیحات طے کر لیں تو سیاسی اختلاف برقرار رہتے ہوئے بھی قومی ترقی کا سفر جاری رہ سکتا ہے

یہ بھی حقیقت ہے کہ مذاکرات ہمیشہ آسان نہیں ہوتے ماضی کی تلخیاں، باہمی بداعتمادی اور سیاسی مفادات راستے میں رکاوٹ بنتے ہیں لیکن اگر فریقین پہلے ہی یہ شرط رکھ دیں کہ گفتگو صرف اسی وقت ہوگی جب دوسرا فریق تمام مطالبات تسلیم کر لے، تو پھر مذاکرات کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے مذاکرات دراصل اسی لیے کیے جاتے ہیں کہ اختلافات موجود ہوتے ہیں ضروری نہیں کہ پہلی نشست میں تمام مسائل حل ہو جائیں ابتدا کسی محدود ایجنڈے سے بھی ہو سکتی ہے مثال کے طور پر سیاسی کشیدگی میں کمی، پارلیمانی رابطوں کی بحالی اور قومی سلامتی کے معاملات پر مشترکہ مشاورت جیسے امور سے آغاز کیا جا سکتا ہے بعد میں زیادہ پیچیدہ اختلافات پر بات آگے بڑھائی جا سکتی ہے۔

اس عمل میں پارلیمان کے تجربہ کار اور تمام فریقوں کے لیے قابلِ قبول ارکان سہولت کار کا کردار ادا کر سکتے ہیں مقصد کسی ایک جماعت کے مو؟قف کو دوسری پر مسلط کرنا نہیں، بلکہ ایسا راستہ تلاش کرنا ہونا چاہیے جس میں آئین، جمہوری حقوق اور قومی سلامتی کے تقاضے ملحوظ رہیں پاکستان کو اس وقت سیاسی فتح کے نئے نعروں سے زیادہ سیاسی اعتماد کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومت کا احترام اور حکومت سے اختلاف دو الگ باتیں ہیں اسی طرح اپوزیشن کے جمہوری حق کو تسلیم کرنا اس کے ہر مطالبے سے اتفاق کرنے کے مترادف نہیں ایک صحت مند جمہوری نظام میں دونوں کے لیے جگہ موجود ہوتی ہے۔

اختلافات کو ختم کرنا شاید ممکن نہ ہو، لیکن ان کو دشمنی میں بدلنے سے روکنا ضرور ممکن ہے آج اگر سیاسی قیادت ایک دوسرے سے بات کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو یہ کسی فریق کی پسپائی نہیں ہوگی یہ اس حقیقت کا اعتراف ہوگا کہ پاکستان کے مسائل کسی ایک جماعت کی کوشش سے حل نہیں ہو سکتے وقت کا تقاضا ہے کہ سیاست میں برداشت واپس آئے، مکالمے کو عزت ملے اور اختلافِ رائے کو دشمنی سمجھنے کی روایت کمزور ہو

آخر میں سوال صرف اتنا ہے کہ کیا ہم اپنی آنے والی نسلوں کو ایک ایسا پاکستان دینا چاہتے ہیں جہاں ہر سیاسی اختلاف مستقل محاذ آرائی میں بدل جائے، یا ایسا پاکستان جہاں اختلاف کے باوجود مل بیٹھ کر قومی مسائل حل کرنے کی روایت موجود ہو؟ فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، لیکن اس کے نتائج پوری قوم کو بھگتنا یا ان سے فائدہ اٹھانا ہے

شاید اب وقت آ گیا ہے کہ سیاست میں ایک دوسرے کو شکست دینے سے زیادہ ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کی جائے کیونکہ جمہوریت کی اصل کامیابی کسی ایک جماعت کی جیت نہیں، بلکہ ایسا نظام ہے جس میں سب کو آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔

پاکستان: اہم معدنیات کا ابھرتا عالمی مرکز

ذیشان زیدی

پاکستان اپنے معدنی شعبے کو ترقی دینے کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ دنیا میں تانبے، سونے، کرومائٹ، لیتھیم اور نایاب معدنیات کی طلب بڑھ رہی ہے، جس سے پاکستان کے لیے سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ پاکستان میں وسیع معدنی ذخائر موجود ہیں اور ملک کی جغرافیائی حیثیت اسے وسیع ٹی تھیان میٹالوجینک بیلٹ کا حصہ بناتی ہے، جو دنیا کے اہم تانبے اور سونے کے خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ پاکستان میں 92 معلوم معدنیات موجود ہیں، جن میں سے 52 معدنیات تجارتی بنیادوں پر نکالی جا رہی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) کے مطابق پاکستان کے معدنی ذخائر کا تخمینہ تقریبا 8 ٹریلین ڈالر ہے، جو تقریبا 6 لاکھ مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ وسیع معدنی وسائل ملک کے کان کنی کے شعبے میں موجود غیر معمولی معاشی استعداد کو اجاگر کرتے ہیں۔ آئی سی ایم اے کے مطابق پاکستان کے کان کنی کے شعبے کا ملکی مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ 3 فیصد سے بھی کم رہا ہے، جو اس شعبے کی اصل صلاحیت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ ادارے کے اندازے کے مطابق بہتر طرزِ حکمرانی اور مؤثر سیکیورٹی انتظامات کے نتیجے میں پاکستان کی سالانہ معدنی برآمدات تقریبا 3 ارب ڈالر سے بڑھ کر 8 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، جبکہ ملکی اقتصادی شرحِ نمو تقریبا 3 فیصد سے بڑھ کر 6 فیصد تک جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کو جدید ٹیکنالوجی، بہتر انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری، معدنی تحقیق اور عالمی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کی ضرورت ہے۔ ریکوڈک کا پرائیڈ گولڈ پراجیکٹ بلوچستان کے ضلع چاغی میں واقع ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے۔ ریکو ڈک منصوبے میں بیرک مائننگ کا 50 فیصد، حکومتِ بلوچستان کا 25 فیصد جبکہ تین وفاقی سرکاری اداروں) او جی ڈی سی، پی پی ایل، جی ایچ پی ایل (کا مجموعی حصہ 25 فیصد ہے۔ فروری 2025 میں بیرک نے ریکوڈک منصوبے کے لیے تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی مکمل ہونے کا اعلان کیا۔ ریکوڈک پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والا منصوبہ بننے جا رہا ہے، جس سے بلوچستان کی معیشت پر بھی دوررس اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔ تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک منصوبے کی متوقع مدت کان کنی 37 سال ہے، جبکہ مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 8.83 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ منصوبہ دو مراحل میں طے ہوگا، جس کے پہلے مرحلے پر تقریبا 5.6 سے 6 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ منصوبے سے پہلی پیداوار 2028 کے اختتام تک متوقع ہے۔ پہلے مرحلے میں سالانہ 45 ملین ٹن خام معدنی مواد پراسیس کیا جائے گا، جس سے تقریبا 2 لاکھ 40 ہزار ٹن تانبا اور 2 لاکھ 97 ہزار اونس سونا سالانہ پیدا ہونے کی توقع ہے۔ منصوبے کے دوسرے مرحلے کا آغاز 2034 میں متوقع ہے، جس کے بعد پراسیسنگ کی صلاحیت دگنی ہو کر سالانہ 90 ملین ٹن ہو جائے گی۔ دوسرے مرحلے کے ابتدائی 10 برسوں کے دوران اوسط سالانہ پیداوار تقریبا 4 لاکھ 60 ہزار ٹن تانبا اور 5 لاکھ 20 ہزار اونس سونا رہنے کی توقع ہے۔

فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکو ڈک میں تقریبا 3 ارب ٹن کے ممکنہ معدنی ذخائر موجود ہیں، جن میں اندازا 1 کروڑ 50 لاکھ ٹن تانبا اور 2 کروڑ 60 لاکھ اونس سونا شامل ہے۔ بیرک کے اندازے کے مطابق منصوبہ اپنی پوری مدتِ کان کنی کے دوران تقریبا 90 ارب ڈالر آپریٹنگ کیش فلو اور 70 ارب ڈالر فری کیش فلو پیدا کر سکتا ہے۔ ریکو ڈک بلوچستان میں سب سے بڑا غیر ملکی براہِ راست سرمایہ کاری کا منصوبہ اور پاکستان کے بڑے سرمایہ کاری منصوبوں میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے ریکوڈک کے لیے 2.6 ارب ڈالر سے زائد کا مالیاتی پیکیج ترتیب دیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے اگست 2025 میں 410 ملین ڈالر کی منظوری دی، جس میں 300 ملین ڈالر قرض اور بلوچستان کے حصص کے لیے 110 ملین ڈالر کی ضمانت شامل ہے۔ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA) نے جون 2025 میں 700 ملین ڈالر کے قرض کی منظوری دی۔ جبکہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک نے دسمبر 2025 میں 1.25 ارب ڈالر کی منظوری دی۔ امریکی حکام کے مطابق اس قدم سے امریکی کان کنی کے آلات کی برآمدات میں 2 ارب ڈالر تک کا اضافہ ممکن ہے جبکہ دونوں ممالک میں تقریبا 13,500 ملازمتوں کو معاونت مل سکتی ہے۔ منصوبے کے فعال ہونے کے بعد پہلے سال کی برآمدات سے تقریبا 2.8 ارب ڈالر کی آمدنی متوقع ہے۔ عالمی طلب، پاکستان کا مقامی فائدہ صنعتی اندازوں کے مطابق بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اور معیشت کی برقی منتقلی کے باعث عالمی سطح پر تانبے کی طلب 2035 تک 24 فیصد بڑھ کر سالانہ 42.7 ملین ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (IEA) کے مطابق مصنوعی ذہانت سے چلنے والے ڈیٹا سینٹرز میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اس رجحان کو مزید تیز کرے گی۔ یورپی یونین اور امریکا کی جانب سے نایاب زمینی عناصر کی سپلائی چینز کو وسیع بنانے کی کوششوں نے نئے اور قابلِ اعتماد معدنی ذرائع کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پاکستان میں کان کنی کی تاریخ ریکوڈک سے بھی پرانی ہے۔ چینی شراکت داری سے تیار کیا جانے والا سینڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ بلوچستان میں 1950 کی دہائی میں کیے گئے فضائی سروے اور 1960 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی جانب سے کی جانے والی معدنی تلاش تک پھیلی ہوئی تاریخ رکھتا ہے۔ 8 ستمبر 2025 کو پاکستان کی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) اور امریکی ریاست میسوری میں قائم یو ایس اسٹریٹجک میٹلز (USSM) کے درمیان اہم معدنیات، جن میں نایاب زمینی عناصر بھی شامل ہیں، کی ترقی و پراسیسنگ اور لاجسٹکس سروسز کے حوالے سے دو مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کا مقصد دفاع، ایرو اسپیس اور ٹیکنالوجی کی صنعتوں کے لیے ضروری مختلف اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون کا فریم ورک قائم کرنا ہے۔ وزیر اعظم آفس کے مطابق اس شراکت داری کے تحت پاکستان میں دستیاب معدنیات، جن میں اینٹی منی، تانبا، سونا، ٹنگسٹن اور نایاب زمینی عناصر شامل ہیں، کی برآمد فوری طور پر شروع کی جائے گی۔ یہ تعاون مستقبل میں پاکستان میں یو ایس اسٹریٹجک میٹلز کی ملکیتی اور جدید کثیر دھاتی ریفائنری کے قیام کی بنیاد فراہم کرے گا۔ ریفائنری میں نیم تیار اور تیار مصنوعات تیار کی جائیں گی، جن کا مقصد امریکی مارکیٹ میں تیزی سے بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا ہوگا۔ اس معاہدے کے پہلے مرحلے میں پاکستان کے اہم معدنیات کے شعبے میں تقریبا 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ مفاہمتی یادداشت کے اگلے مراحل میں پاکستان کے وسیع معدنی وسائل کی مکمل صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے خصوصی ٹیموں کی تشکیل، فوری برآمد کے لیے اہم معدنیات کی نشاندہی اور تلاش، کان کنی اور پراسیسنگ کے شعبوں میں طویل مدتی شراکت داری کے لیے بنیاد قائم کرنا شامل ہے۔ اس تعاون میں پائیداری، منافع بخش کاروبار اور ماحولیاتی ذمہ داری کو ترجیح دی جائے گی تاکہ دونوں ممالک کے عوام کو اس شراکت داری سے فائدہ پہنچ سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم (PMIF) حکومت کا اہم پلیٹ فارم ہے، جس کا مقصد پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور ملک کو عالمی سرمایہ کاروں، کان کنی کی کمپنیوں، مالیاتی اداروں اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں سے جوڑنا ہے۔ یہ فورم پالیسی سازوں اور صنعتی رہنماں کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے تاکہ پاکستان کی معدنی صلاحیت کو اجاگر کیا جا سکے، شراکت داری اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے اور معدنی شعبے میں پائیدار ترقی اور ویلیو ایڈیشن کو آگے بڑھایا جا سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم PMIF25 کے پہلے ایڈیشن میں 50 سے زائد ممالک سے 5 ہزار مندوبین نے شرکت کی۔ اس موقع پر 16 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے جبکہ 18 پینل مباحثے بھی منعقد کئے گئے۔ PMIF26 کا 2026 ایڈیشن ابتدائی طور پر 8 اور 9 اپریل کو اسلام آباد کے جناح کنونشن سینٹر میں منعقد ہونا تھا، تاہم اسے دوبارہ شیڈول کرتے ہوئے اب 12 اور 13 نومبر 2026 کو اسی مقام پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن) علی پرویز ملک کا کہنا ہے کہ فورم کا مقصد کان کنی کے شعبے سے متعلق آگاہی کو فروغ دینا اور پائیدار سرمایہ کاری کو راغب کرنا ہے۔ ان کے مطابق پاکستان کی معدنی دولت کئی دہائیوں سے بڑی حد تک دریافت اور استعمال سے محروم رہی ہے۔ سرمایہ کاری پر مرکوز یہ پلیٹ فارم حکومتوں، سرمایہ کاروں، کان کنی کمپنیوں، ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں اور معدنی ویلیو چین سے وابستہ دیگر فریقوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ PMIF26 میں منصوبوں کی ترقی، معدنی تلاش، جدید ٹیکنالوجی، ویلیو ایڈیشن اور سرمایہ کاری پر زیادہ توجہ متوقع ہے۔ فورم کے تکنیکی پروگرام میں ارضیاتی تحقیق اور معدنی وسائل کا تخمینہ، ریموٹ سینسنگ، جیوفزکس اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز شامل ہیں، جن کا مقصد پاکستان کی معدنی ارضیات کو بہتر طور پر سمجھنے اور معدنی وسائل کی شناخت و ترقی کو فروغ دینا ہے۔

مشرق وسطیٰ کے میدان جنگ سے عالمی امن کی تحریک تک

اشتیاق چودھری

سپریم کورٹ آف پاکستان کے دس رکنی وکلا کا وفد ایرانی حکومت کی دعوت ایران کا سات روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد آج واپس وطن لوٹا ہے۔ دورے کا مقصد جنگ کی مخالفت اور امن کا پیغام عام کرنا تھا وفد میں راقم کے علاوہ سینئر ایڈووکیٹس سپریم کورٹ سردار لطیف خان کھوسہ، امجد فاروق بسمل راجپوت، چوہدری اظہر صدیق، سید ذوالفقار بخاری، راجہ جہانزیب اختر، سید طیب حسین رضوی، جاوید مانشا، سید علی ریاض کرمانی اور فدا حسین متہ شامل تھے۔

دورہ؟ ایران کے دوران وفد نے سپریم کورٹ آف ایران کے چیف جسٹس محمد جعفر المنتظر ی وزیر قانون و انصاف ڈاکٹر امین حسین رحیمی، وزیر تعلقات عامہ و ثقافت، پارلیمنٹیر ینز مجلس شوری کے ارکان و سپریم کورٹ بار آف ایران کے صدر اور بار ایسوسی ایشن کے ارکان سے ملاقات کی ہے۔ وفد کو ان متاثرہ مقامات کا دورہ بھی کروایا گیا۔ جو اسرائیلی طیاروں کے حملوں کا نشانہ بنے۔ ان میں میناب کا اسکول، ہائی کورٹ کی عمارت، قومی ذرائع ابلاغ کا دفتر اور دیگر متاثرہ مقامات شامل تھے۔۔ وفد کو یہودی عبادت گاہ بھی لے جایا گیا جس کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ اسرائیلی فضائی حملے میں تباہ ہوئی ہے۔۔ ان مقامات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا اس تلخ حقیقت کی یاد دہانی تھی کہ جنگ کے اثرات کسی ایک ملک، مذہب یا برادری تک محدود نہیں رہتے۔ جنگ انسانی جانوں کو نقصان پہنچاتی ہے اور عبادت گاہوں، تعلیمی اداروں اور دیگر شہری تنصیبات کو تباہی سے دوچار کرتی ہے۔ وزارت قانون و انصاف، تعلقات عامہ و ثقافت اور ماہرین آئین و قانون کیساتھ ملاقات میں بین الاقوامی امن کے فروغ، قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کے تحفظ اور عالمی تنازعات کو پُرامن ذرائع سے حل کرنے میں وکلا برادری کے کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ علاوہ ازیں پاکستان اور ایران کے ثقافتی تعلقات، علمی و ادبی تبادلوں، ذرائع ابلاغ کے کردار اور مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتِ حال کے تناظر میں امن و مکالمے کے فروغ پر گفتگو ہوئی۔

دورہ ایران کے دوران وفد کو تہران کے ولیِ عصر اسکوائر اور تجریش اسکوائر میں موجود سینکڑوں افراد پر مشتمل بڑے اجتماعات کا وزٹ بھی کروایا گیا جس میں راقم کے علاوہ سردار لطیف خان کھوسہ کو براہ راست عوام سے خطاب کا موقع بھی ملا جہاں ہم نے عالمی امن کے پیرائے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مشہد میں حضرت امام علی ابن موسی الرضا کے مزار اقدس پر حاضری کے علاوہ پاکستانی قونصلیٹ آفس مشہد میں موجود اعلی سطح حکام سے ملاقات بھی کی۔

ایرانی قیادت و وکلا کمیونٹی کیساتھ ملاقات اور اسرائیلی حملوں میں متاثرہ مقامات کے دورے کو اگر مشرق وسطیٰ میں غزہ، لبنان، عراق، اور مغربی کنارے میں ہونیوالی تباہی کے پس منظر میں دیکھا جائے تو جو احساس شدت سے جاگزین ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ نسل انسانی پر مسلط کی گ ء پہ در پہ جنگوں کے بعد آج انسانیت تاریخ کے ایک نہایت نازک موڑ پر کھڑی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ، وسیع پیمانے پر تباہی، انسانی جانوں کا ضیاع اور بین الاقوامی قانون کی مبینہ خلاف ورزیوں نے پوری دنیا کے اجتماعی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔۔ اب وقت آ گیا ہے کہ دنیا بھر کے باشعور افراد، بالخصوص وکلا، دانشور، صحافی، اساتذہ، مذہبی رہنما، انسانی حقوق کے کارکن اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں، امن کی ایک مشترکہ عالمی تحریک کے لیے متحد ہو جائیں۔ ہمیں بنیامین نیتن یاہو کی جنگی پالیسیوں اور ہر ایسے اقدام کے خلاف پُرامن، موثر اور متحدہ آواز بلند کرنا ہوگی جو انسانی زندگی، بین الاقوامی قانون اور عالمی امن کے لیے خطرہ بنے۔ یہ تحریک کسی قوم، مذہب یا عوام کے خلاف نہیں ہونی چاہیے۔ اس کا مقصد جنگ، جارحیت، ظلم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مخالفت ہونا چاہیے، خواہ ان کا مرتکب کوئی بھی ہو۔ امن کی عالمی تحریک کے پانچ بنیادی مقاصد ہو سکتے ہیں۔ اول۔ انسانی جانوں کو بچانا عالمی برادری کی اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ تحریک کا بنیادی مطالبہ یہ ہونا چاہیے کہ تمام متعلقہ فریق جنگی کارروائیاں بند کریں، شہریوں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنائیں اور ضرورت مند افراد تک انسانی امداد کی بلاتعطل فراہمی ممکن بنائیں۔

دوم اقوامِ متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی انسانی قانون کا احترام کیا جانا چاہیے اور ان پر بلاامتیاز عمل درآمد یقینی بنایا جانا چاہیے۔ کسی بھی ریاست، حکومت یا حکمران کو بین الاقوامی قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ قانون کے اصولوں کا اطلاق ہر ملک پر یکساں ہونا چاہیے، خواہ اس کی طاقت، سیاسی اثر و رسوخ یا عسکری قوت کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔

سوم۔ بین الاقوامی قانون کی مبینہ خلاف ورزیوں کی غیر جانب دارانہ اور قابلِ اعتماد طریقہ کار کے تحت تحقیقات ہونی چاہییں۔ جن افراد کی قانونی ذمہ داری ثابت ہو، انہیں قابلِ اطلاق بین الاقوامی قانون اور منصفانہ قانونی کارروائی کے تقاضوں کے مطابق جواب دہ بنایا جانا چاہیے۔ انصاف میں امتیاز نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی سیاسی مفادات کو احتساب کی راہ میں رکاوٹ بننے دینا چاہیے۔

چہارم۔ حکومتوں، پارلیمانوں، بین الاقوامی اداروں اور سول سوسائٹی کو سفارتی، قانونی اور پُرامن ذرائع سے مل کر کام کرنا چاہیے۔ ممالک کے درمیان اختلافات کو فوجی تصادم کے بجائے مکالمے، مذاکرات اور افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ عالمی برادری کو انسانیت کے لیے اپنی مشترکہ ذمہ داری کا ازسرِنو احساس کرنا ہوگا۔

پنجم۔ امن کا مقصد محض عارضی جنگ بندی تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کو مشرقِ وسطیٰ اور دنیا کے دیگر خطوں میں تنازعات کے پائیدار حل کے لیے مذاکرات، انصاف، انسانی وقار کے احترام اور حقِ خودارادیت کی تسلیم شدہ اہمیت کو بنیاد بنانا چاہیے۔ دیرپا امن کے لیے تنازعات کی بنیادی وجوہات کا حل ضروری ہے۔ اس کے ساتھ تمام اقوام کے حقوق اور جائز امنگوں کا احترام بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔

آخر میں، میں دنیا بھر کے باشعور افراد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ایسی عالمی امن تحریک کا حصہ بنیں جو سرحدوں، مذاہب، قومیتوں اور سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو۔ اس تحریک کو اقوامِ متحدہ پر زور دینا چاہیے کہ وہ بین الاقوامی امن و سلامتی کے قیام اور تحفظ کے لیے زیادہ موثر کردار ادا کرے۔ دنیا بھر میں امن کے لیے جدوجہد کا مقصد کسی قوم سے نفرت کرنا ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔ اس کا اصل مقصد ہر انسان کی زندگی، آزادی، عزت، وقار اور سلامتی کا تحفظ ہونا چاہیے۔ ہم تمام مظلوم اقوام کے حقوق کے حامی ہیں، جن میں فلسطینی عوام بھی شامل ہیں۔ ہم شہریوں کے تحفظ، بین الاقوامی قانون کے احترام اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ قانونی اصولوں کے مطابق انصاف کی حمایت کرتے ہیں۔ آیئے، امن کو محض ایک نعرہ نہیں بلکہ عالمی عوامی تحریک میں تبدیل کریں۔ ہماری آنے والی نسلیں ایسی دنیا کی حق دار ہیں جہاں نفرت پر امن، تصادم پر مکالمہ اور سیاسی و قومی تقسیم پر انسانیت کو فوقیت حاصل ہو۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرزِ عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرزِ عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن وامان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاست دان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح مؤقف یا حقائق سے صرفِ نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلافِ رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرزِ عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاقِ رائے اور تعاون ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے، تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان کا مؤقف واضح ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھا جانا چاہیے۔ قومی یکجہتی، سیاسی قیادت کی ذمہ دارانہ گفتگو، ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون اور زمینی حقائق کی بنیاد پر مؤقف اختیار کرنا ہی وہ راستہ ہے جس سے ملک میں پائیدار امن کے قیام کی کوششوں کو تقویت دی جا سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے۔

بقیہ 2

میں دو چاندی اور آٹھ کانسی کے تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے، کھیلوں کے شعبے میں مزید اقدامات پر مشاورت کے لیے جلد سپورٹس کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ وہ ایشین گیمز میں میڈلز جیتنے والے کھلاڑیوں کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اور اولمپئن حسن سردار، سکواش کے سابق عالمی چیمپئن جہانگیر خان بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے ایشین گیمز میں میڈل حاصل کرنے والے پاکستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایشین گیمز میں کھلاڑیوں نے شبانہ روز محنت اور اپنے والدین کی دعاؤں سے چاندی کے دو اور کانسی کے آٹھ میڈل جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے تاہم ابھی آگے بڑھنے کی بہت گنجائش ہے، پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ماضی میں ہر میدان میں کامیابیاں عطا کیں، ہاکی کے میدان میں ایک زمانے میں پاکستان کا طوطی بولتا تھا، حسن سردار، شہباز شیخ، شہباز سینئر، شہباز جونیئر، اختر رسول اور دوسرے کھلاڑیوں نے پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا، اسی طرح کرکٹ کے میدان میں بھی پاکستان نے جھنڈے گاڑے، سکواش میں جہانگیر خان اور جان شیر خان نے پاکستان کا نام روشن کیا جو دنیا کی سپورٹس کی تاریخ کا سنہرا باب ہے، اسی طرح فٹبال اور دوسری کھیلوں کے شعبوں میں بھی ہمارے کھلاڑیوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، ہماری خواتین کھلاڑی کرکٹ اور ہاکی کے میدان میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں، فٹ بال، والی بال، کبڈی اور کھیلوں کے تمام شعبوں میں کھیلوں کے فروغ کیلئے اجتماعی کوششیں، تربیت یافتہ کوچز اور مناسب وسائل فراہم کرنا ہوں گے، نوجوان کھلاڑیوں کو بلا امتیاز آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، جہاں بھی ٹیلنٹ موجود ہے حکومت اسے بھرپور انداز میں فروغ دیگی، ملک میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی سرپرستی کیلئے جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ماضی میں پی آئی اے، ریلویز، واپڈا اور دیگر سرکاری ادارے کھلاڑیوں کی سرپرستی کرتے تھے، پی ڈی ایم کی حکومت میں ڈیپارٹمنٹل سپورٹس کا مطالبہ کیا گیا تو میں نے فوری طور پر اس نظام کو بحال کرنے کے احکامات جاری کیے، پنجاب، سندھ، خیبر پختون خواہ، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں بھی جہاں بھی ٹیلنٹ موجود ہو اسے سامنے لانا چاہیے، نوجوان کھلاڑیوں کو حکومت آگے بڑھنے کے تمام مواقع فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ کھلاڑیوں میں انعامی چیلس کی تقسیم ان پر کوئی احسان نہیں یہ ان کا حق ہے، کھیلوں کے شعبے میں مزید اقدامات پر

مشاورت کے لیے جلد سپورٹس کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا، سپورٹس کانفرنس میں وفاقی و صوبائی حکام، ماضی کے کھلاڑیوں اور سپورٹس سٹارز کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کھیل کے میدان میں پاکستان کا ماضی کا مقام دوبارہ حاصل کیا جا سکے اور کامیابی کے جھنڈے گاڑے جا سکیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خاں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نوجوانوں کو ہر شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کئے تعلیم، آئی ٹی، مصنوعی ذہانت، آرٹس، ثقافت اور کھیلوں میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے، وزیراعظم محمد شہباز شریف قومی کھیل ہاکی کی بحالی کے لئے پرعزم ہیں۔ وزیراعظم نے ای سپورٹس کو کھیل قرار دینے اور ای سپورٹس پالیسی و فیڈریشن کی منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے اقدامات سے پاکستان میں کھیلوں کی بحالی کا عمل جاری ہے، وزیراعظم نے میڈلز جیتنے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں وزیراعظم ہاؤس مدعو کیا ہے، حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن اور کھیلوں کے قومی لیجنڈز حکومتی اقدامات میں شراکت دار ہیں، امید ہے پاکستانی کھلاڑی آئندہ اولمپکس اور ایشین گیمز میں مزید بہتر کارکردگی دکھائیں گے۔ قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اور اولمپئن حسن سردار نے کہا کہ میڈلز جیتنے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی پر وزیراعظم کے مشکور ہیں، ایشین گیمز میں میڈلز جیت کر پاکستان کا پرچم بلند کرنے والے تمام کھلاڑیوں کو شاباش دیتا ہوں، قومی کھلاڑیوں کو مستقل ملازمتیں فراہم کی جائیں تاکہ وہ یکسوئی کے ساتھ کھیل پر توجہ دے سکیں، ماضی میں قومی کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی سے اولمپکس اور ورلڈ کپ میں گولڈ میڈلز جیتے۔ سابق عالمی سکواش چیمپئن جہانگیر خان نے کہا کہ ایشین گیمز میں پاکستانی کھلاڑیوں کی کارکردگی قابل ستائش ہے، وزیراعظم ہاؤس میں کھلاڑیوں کی پذیرائی خوش آئند ہے۔ پاکستانی نوجوانوں میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، عزم اور واضح وژن کے ساتھ عالمی سطح پر کامیابیاں حاصل کی جا سکتی ہیں، عالمی سطح پر مقابلوں میں کامیابی کے لئے سخت محنت، عزم اور وژن درکار ہے، ڈیپارٹمنٹل سپورٹس کی بحالی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، ڈیپارٹمنٹل سپورٹس نے پاکستان کو عالمی معیار کے کھلاڑی دیئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی کھلاڑیوں میں عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، درست سمت، مسلسل محنت اور سرپرستی سے بڑے اہداف حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس موقع پر مکسڈ مارشل آرٹ میں تمغہ جیتنے والے کھلاڑی نے اپنے تاثرات بیان کیے۔ وزیراعظم نے ایشین گیمز میں میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں میں چیلس بھی تقسیم کئے۔

بقیہ 3

سے درآمدات کرنے والے اپنے تمام ممبران اور تاجر برادری کو اہم تجارتی اطلاع دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ وزارتِ تجارت حکومتِ پاکستان کی جانب سے WaiverEIF میں توسیع سے متعلق حکم نامہ واپس لیے جانے کے بعد ایران سے نئی خریداری اور مال کی بکنگ فی الحال روک دی جائے تاکہ تاجروں کو ممکنہ مالی نقصان اور کسٹمز کلیرنس کے مسائل سے محفوظ رکھا جا سکے۔

بقیہ 4

کرنے اور علاقے میں خوف وہراس پھیلانے میں ملوث تھے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے ضلع چاغی کے علاقہ دالبدین میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 2 مطلوب دہشت گرد جہنم واصل کر دیے۔ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر موثر انداز میں حملہ کیا گیا، ہلاک دہشت گرد کوئٹہ۔تفتان شاہراہ پر مسافروں کو ہراساں کرنے اور علاقے میں خوف وہراس پھیلانے میں ملوث تھے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گرد شاہراہ پر تجارتی گاڑیوں اور مسافر بسوں کو نذرِ آتش کر کے ملکی معیشت کو نقصان پہنچا رہے تھے۔ واضح رہے کہ سیکورٹی فورسز بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔

بقیہ 5

کالعدم تنظیموں کی جانب سے تاجروں اور ٹرانسپورٹرز سے مبینہ بھتہ خوری اور بھتہ نہ دینے پر ان کی گاڑیوں کو نذرِ آتش کرنے کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات سے محنت کشوں کے معاشی حالات متاثر ہوتے ہیں، کیونکہ کئی خاندانوں کی روزی روٹی کا انحصار ایک ہی گاڑی پر ہوتا ہے۔

بقیہ 6

قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، جنہیں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا مشن آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی، مساوات، سماجی انصاف اور پُرامن، خوشحال و ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اسی مشن پر کاربند رہتے ہوئے جمہوری اداروں کے استحکام، آئین کے تحفظ اور عوام کے حقوق کی پاسداری کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے شہداء کے درجات کی بلندی اور ان کے اہلِ خانہ کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی یاد جمہوریت، ثابت قدمی اور قربانی کے عہد کی تجدید ہے۔ ان کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ رہیں گی اور عوام کی حکمرانی و جمہوری اقدار کے تحفظ کی جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ دیتی رہیں گی۔

بقیہ 7

خیبر پشتونخوا کے علاقے باڑہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے گزشتہ دنوں پیش آنے والے دلخراش واقعے پر مقامی عوام سے براہِ راست ملاقات کی اور ان کے دکھ درد میں برابر کی شرکت کی۔ وفد میں علامہ راجہ ناصر عباس قائدِ حزبِ اختلاف سینیٹ، سردار اختر جان مینگل سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی، سید زین شاہ سربراہ سندھ یونائیٹڈ پارٹی، ساجد خان ترین سینئر نائب صدر بلوچستان نیشنل پارٹی، قومی اسمبلی ممبر شاندانہ گلزار، حسین احمد یوسفزئی ترجمان تحریک تحفظِ آئین پاکستان اور دیگر شریک تھے۔ قیادت نے باڑہ میں نہتے عوام پر پرامن احتجاج کے دوران ہونے والی فائرنگ کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بنیادی انسانی حقوق اور آئینِ پاکستان کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ پرامن احتجاج ہر شہری کا جمہوری اور آئینی حق ہے، اور اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والے نہتے شہریوں پر گولیاں برسانا ایک ناقابلِ برداشت اور سفاکانہ عمل ہے۔

بقیہ 8

عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس افسر بینش وانی کے ساتھ بھرپور اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے بے لگام بھارتی افسر کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی افسر کا ایک کشمیری خاتون افسر کے ساتھ ایسا نازیبا رویہ دراصل کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے کا نتیجہ ہے۔

بقیہ 9

کے مطابق ستمبر میں فی یونٹ اوسط فیول لاگت کا تخمینہ 7 روپے 46 پیسے فی یونٹ تھا، ستمبر میں فی یونٹ اوسط فیول لاگت 10 روپے 2 پیسے تک پہنچ گئی، ستمبر میں مقامی کوئلے سے 7 ارب 95 کروڑ روپے کی بجلی بنائی گئی۔ سی پی پی اے کی درخواست میں کہا گیا کہ درآمدی کوئلے سے 37 ارب 14 کروڑ کی بجلی پیدا کی گئی، ستمبر میں بجلی پیداوار پر 13 ارب 26 کروڑ روپے کا ڈیزل استعمال ہوا، ستمبر میں بجلی پیداوار پر 11 ارب 81 کروڑ روپے کا فرنس آئل استعمال کیا گیا۔ سی پی پی اے کی درخواست کے مطابق مقامی گیس پر بجلی پیداوار پر 13 ارب 89 کروڑ روپے خرچ ہوئے، ایل این جی سے بجلی پیداوار پر 31 ارب 93 کروڑ روپے خرچ ہوئے، ستمبر میں بجلی پیداوار پر مجموعی فیول لاگت 127 ارب 87 کروڑ روپے رہی۔ سی پی پی اے کی درخواست میں کہا گیا کہ ستمبر میں ڈسکوز نے 12 ارب 76 کروڑ یونٹ بجلی فروخت کی۔

بقیہ 10

کرنے میں تیزی سے تسلیم شدہ کردار، اصولی اور بامقصد سفارت کاری کی دائمی قدر کی عکاسی کرتے ہیں، یہ کامیابیاں اعتماد پیدا کرتی ہیں لیکن ہم پر یہ بھی ذمہ داری عائد کرتی ہیں کہ ہم اس رفتار کو برقرار رکھیں اور نئے راستے اور مواقع تلاش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے گرد ونواح کی دنیا بدل رہی ہے اور سفارت کاری کی نوعیت بھی بدل رہی ہے، روایتی سفارت کاری سے آگے، اقتصادی سفارت کاری، عوامی سفارت کاری، اسٹریٹجک کمیونیکیشن اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اس بات کو نئے سرے سے متعین کر رہی ہیں کہ قومیں کیسے رابطہ کرتی ہیں، اثر و رسوخ قائم کرتی ہیں اور اپنے مفادات کو آگے بڑھاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے سفارتی افق کو وسیع کرنا، جدت کو اپنانا اور نہ صرف تبدیلی کا جواب دینے بلکہ اس کی پیشگی توقع کرنے اور اسے تشکیل دینے کی صلاحیت پیدا کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سب سے بڑی طاقت ہمارے لوگ ہی رہے ہیں، ہمارے نوجوان ساتھیوں کی صلاحیت اور نئے زاویے، خواتین سفارت کاروں کی بڑھتی ہوئی شراکتیں اور ہمارے افسران کا اجتماعی تجربہ ایک متحرک، جامع اور مستقبل کی فارن سروس کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئیے ہم یہ خواہش رکھیں کہ نہ صرف بدلتی دنیا کے ساتھ قدم بہ قدم چلیں بلکہ اس کے رخ کو تشکیل دینے میں بھی مدد کریں، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پاکستان کی آواز سنی جائے، اس کے مفادات آگے بڑھیں، اور اقوام عالم میں اس کے جائز مقام کو مضبوط کیا جائے۔

بقیہ 11

کو اسلام آباد کے علاقے ایف ٹین مرکز میں منعقد ہونے والے ایک احتجاج کے مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ 12

مسافر وین میں قلات اور نوشکی کے درمیان سربند کے راستے نوشکی جارہے تھے کہ انہیں ضلع قلات کی حدود سے اغوا کر لیا گیا۔ اغوا کے بعد اہلکاروں کو ضلع مستونگ کی حدود میں لے جایا گیا، جہاں سے انہیں نامعلوم مقام کی جانب منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مغوی اہلکاروں کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ 13

خاتمے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کے عزم کا اعادہ کیا۔ بی آئی ایس پی کی جانب سے ہفتہ کو جاری خصوصی پیغام میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ مالی معاونت، تعلیم، غذائیت اور فنی تربیت غربت کے خاتمے کے لیے اہم اقدامات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستحق خواتین کو مالی معاونت کی براہِ راست، شفاف اور باوقار فراہمی کے لیے ڈیجیٹل والٹ نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی کے ذریعے ایک کروڑ سے زائد خواتین بینیفشریز کو سہ ماہی بنیادوں پر مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے، بینظیر تعلیمی وظائف پروگرام کے تحت ایک کروڑ 20 لاکھ سے زائد بچوں کا اندراج مکمل کیا گیا ہے، بینظیر تعلیمی وظائف بچوں کو تعلیم جاری رکھنے اور غربت کے چکر کو توڑنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر نشوونما پروگرام کے تحت حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین اور 2 سال سے کم عمر بچوں کو مشروط مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے، بینظیر نشوونما پروگرام سے 33 لاکھ سے زائد خواتین اور بچے مستفید ہو چکے ہیں، بینظیر نشوونما پروگرام ماں اور بچے کی بہتر غذائیت اور بچوں میں نشوونما کی کمی کی روک تھام میں اہم کردار ادا کر رہا ہے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ آغا خان یونیورسٹی کی مڈلائن سٹڈی کے مطابق بینظیر نشوونما کی بدولت 6 ماہ کی عمر کے بچوں میں اسٹنٹنگ کی شرح میں 20 فیصد کمی ہوئی ہے، بینظیر ہنرمند پروگرام کے ذریعے مستحق خواتین اور ان کے اہل خانہ کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بینک کی تحقیق کے مطابق، بی آئی ایس پی کے تحت خرچ کئے جانے والے ایک روپیہ سے مقامی معیشت میں 2.34 روپے کا اضافہ ہوتا ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ غربت کے پائیدار خاتمے کے لیے مالی معاونت کے ساتھ تعلیم، بہتر غذائیت اور ہنرمندی کے مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔

بقیہ 14

اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ Strategical صحبت پور تا کشمور روڈ کی بلوچستان کا حصہ صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ کی کاوش اور صوبائی حکومت کے جام کمال سے لیکر میر سرفراز بگٹی کی توجہ کے باعث تکمیل کی طرف گامزن ہے تاہم اس سے آگے سندھ کے حصے میں کام کو وسعت کیلئے ماضی میں سروے کیلئے ٹینڈر بھی ہوئے تھے بعد میں وفاق کے بجٹ میں ابھی تک اس کو حصہ نہ مل سکا اس روڈ کی تکمیل سے براستہ کشمور سے موٹروے تک رسائی آسان ہوگی کوئٹہ سے پنجاب و خیبر پختون خواہ سفر کرنے والوں کو جیکب آباد، سکھر سے گزر کر گڈو کشمور موٹروے انٹرچینج تک پہنچنے کے لئے 150 کلومیٹر مسافت کم ہوجائے گی اور 2 گھنٹے کا سفر کم ہوجائے گا یہ روڈ ڈیرہ بگٹی کے علاوہ 4 گیس فیلڈ سوئی، اوچ، پیرکوہ اور لوٹی کو بلوچستان سے مربوط کردے گا جبکہ حالیہ وفاقی PSDP میں کشمور وسوئی روڈ تو شامل ہے مگر صحبت پور تا کشمور روڈ غائب ہے اگر چہ ہمیں سوئی روڈ پر اعتراض نہیں ہے مگر ڈیرہ بگٹی کے لوگ بلوچستان و سندھ سے مواصلاتی رابطہ کیلئے کشمور کی بجائے اس ہائی وے کے استعمال کو زیادہ ترجیح دیں گے کیونکہ یہاں دونوں صوبوں میں بگٹی قبائل کثیر تعداد میں آباد ہیں جبکہ سوئی سے کشمور دیگر متحارب قبائل ہیں جہاں سوائے ضروری سفر برائے علاج و معالجہ رحیم خان جانا ہوتا ہے باقی تجارتی و علاقائی وزرعی اجناس کے منڈیوں تک رسائی صحبت پور کشمور ہائی وے سے ہی ممکن ہے وفاق و بلوچستان و سندھ کو مشترکہ طور پر اس بین الصوبائی روڈ جو بہتر تعمیر سے بین الاقوامی جغرافیائی اہمیت کا حامل بنے گا لہذا تمام حکومتوں کو اس کی تعمیر و توسیع میں خصوصی دلچسپی لیکر سرعت کے فیصلہ کن اقدام کرنا چاہئے تاکہ معاشی و تجارتی سرگرمیاں تیز ہوں علاقائی باہمی روابط و بھائی چارہ مضبوط ہو جس سے خطے میں امن کے قیام میں مدد ملے گی خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔

بقیہ 15

جب کہ ماہانہ بنیاد پر 11 فیصد کا اضافہ ہوا۔ جولائی تا ستمبر 2026 میں پاکستانی فری لانسرز کی ایکسپورٹ ارننگ 55 کروڑ ڈالر رہی یعنی رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں فری لانسرز کی ایکسپورٹ ارننگ 46 فیصد بڑھی۔ سرکاری ڈیٹا کے مطابق پاکستانی فری لانسرز نے مالی سال 26-2025 میں ایک ارب 76 کروڑ ڈالرز کا زرمبادلہ کمایا تھا۔

بقیہ 16

کاریز غوث آباد کی نو منتخب علاقائی ایگزیکٹو کا اجلاس علاقائی سیکرٹری حاجی نقیب اللہ مہربان کی صدارت میں ڈاکٹر طاہر شہاب کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، ضلعی معاون سیکرٹری گل شاہین وردگ اور علاقائی ایگزیکٹو کے دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں غوث آباد لوڑ کاریز کے کامیاب علاقائی کانفرنس کے انعقاد پر نو منتخب علاقائی ایگزیکٹو کو مبارکباد پیش کی گئی۔

بقیہ 17

ہفتہ کو یہاں جاری اعلامیہ کے مطابق ملاقات کے دوران وفاقی وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف پروگرام کے تحت پیش رفت، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور عالمی سرمایہ منڈیوں تک دوبارہ رسائی کو اجاگر کرتے ہوئے ساختی اصلاحات کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں جانب سے پاکستان کو ڈبل بی کریڈٹ ریٹنگ کے درجے تک پہنچانے کے ہدف پر گفتگو ہوئی جبکہ جے پی مورگن نے اہم معاشی اشاریوں اور ادارہ جاتی بہتری کے حوالے سے تجزیاتی معاونت کی پیشکش کی۔

بقیہ 18

درخواستوں کی منظوری سے 76 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوئی۔ ایس آئی ایف سی کے تعاون سے چینی کمپنی کو فیصل آباد میں صنعتی زمین کے حصول کیلئے سہولت فراہم کی گئی۔ نانجنگ جیوڈنگ کے چیئرمین شہاب اکرام نے فیصل آباد میں صنعتی اراضی کی منظوری پر ایس آئی ایف سی کی معاونت کو سراہا، انکا کہنا تھا کہ اس اقدام سے درآمدات میں کمی، زرمبادلہ کی بچت اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

بقیہ 19

طریقے سے اپنی خدمات سرانجام دے سکیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سید جہانگیر شاہ نے کہا کہ گزشتہ روز خیبر پختونخوا پولیس کی تنخواہیں بڑھا کر دوگنا کر دی گئیں ہیں جو ایک خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اہلکاروں کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں سے بہت کم ہیں اس کے باوجود دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں پولیس افسران اور اہلکار فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ابتک سینکڑوں پولیس افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں جنھیں ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں بھی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کی طرز پر فوری اضافہ کو یقینی بنایا جائے اور پولیس کی تنخواہیں دوگنا کی جائیں اور انہیں مزید مراعات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ وہ مزید بہتر طریقے سے اپنی خدمات سرانجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی تنخواہیں قلیل ہونے کی وجہ سے پولیس افسران اور جوان مالی مشکلات کا شکار ہیں انکی تنخواہوں میں بھی فوری طور پر اضافہ کیا جائے۔

بقیہ 20

ڈار ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ تفتیشی افسر نے شناخت پریڈ کے لیے التوا کی درخواست دائر کی۔ سردار محمد معروف نے کہا کہ ان ملزمان کو 40 دن سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ ہر سماعت پر پولیس التوا مانگ رہی ہے، کارکنان کو پیش نہیں کیا جارہا۔ مرتضیٰ طوری نے کہا کہ تمام کارکنان بے گناہ ہیں، ان کو جان بوجھ کر گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کا جب دل کرتا ہے کسی کو گرفتار کرکے پی ٹی آئی کا بنا دیتی ہے۔ وکیل زاہد بشیر ڈار نے کہا کہ ہم نے پچھلی سماعت میں بھی استدعا کی تھی کہ بے گناہ کارکنان ہیں۔ عدالت گزشتہ سماعت والے اپنے آرڈر پر عمل کروائے۔ بعد ازاں عدالت نے وکلا کی استدعا منظور کرلی اور پی ٹی آئی کے تمام کارکنان کو مقدمہ سے ڈسچارج کرنے کا حکم دے دیا۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی کارکنان کو تھانہ شالیمار اور سیکرٹریٹ کے مقدمات میں شناخت پریڈ کے لیے جوڈیشل کیا گیا تھا۔

بقیہ 21

عوام کا تحفظ اور خیبر پختونخوا میں امن کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن ایک سینئر سیاستدان ہیں اور دہشت گردی کے نقصانات سے بخوبی واقف ہیں، اس لیے ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں کا ساتھ دیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کو معدنی وسائل پر قبضے سے جوڑنا افسوسناک ہے، دہشت گردی جیسے سنگین قومی مسئلے کو سیاسی الزامات کی نذر کرنے کے بجائے اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چودھری نے پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومت کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں 13 سال تک حکومت کرنے والی تحریک انصاف کو صوبے میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے حوالے سے اپنی کارکردگی کا جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان کے افسران اور جوان ملک میں امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں، ایسے حالات میں سیاسی الزام تراشی کے بجائے قومی اتحاد اور دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن، تحفظ اور ترقی چاہتے ہیں، اس لیے سیاسی تنازعات کو ہوا دینے کے بجائے عوامی مسائل کے حل اور دہشت گردی کے خاتمے پر توجہ دی جانی چاہیے۔

بقیہ 22

امیگریشن گیٹ عارضی طور پر بند کر دیا گیا، جس کے باعث سرحد پار تجارتی سرگرمیاں معطل ہوگئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق گیٹ کی بندش اسلام آباد سے اعلیٰ حکام کی ہدایت پر عمل میں لائی گئی ہے، تاہم اس حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ سرکاری اعلامیہ جاری نہیں کیا گیا۔ گیٹ کی اچانک بندش سے تاجر برادری میں تشویش پائی جا رہی ہے، جبکہ کروڑوں روپے مالیت کے تجارتی سامان کے پھنس جانے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاک ایران سرحدی شہر تفتان میں پاکستانی ایف آئی اے امیگریشن گیٹ عارضی طور پر بند ہونے سے سرحد پار تجارتی سرگرمیاں متاثر ہوگئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد سے اعلیٰ حکام کی ہدایت پر امیگریشن گیٹ بند کیا گیا ہے، تاہم گیٹ کی بندش کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکیں اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی باضابطہ سرکاری نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ امیگریشن گیٹ کی غیر اعلانیہ بندش کے باعث تجارتی سرگرمیاں معطل ہونے سے تاجر برادری میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ سرحد پر کروڑوں روپے مالیت کے تجارتی سامان کے پھنس جانے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تاجر برادری نے صورتحال کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات پر تشویش کا اظہار کیا ہے، تاہم گیٹ دوبارہ کھولنے کے حوالے سے حکام کی جانب سے تاحال کوئی واضح مؤقف سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 23

شزہ فاطمہ کے نام بھی فہرست میں شامل ہیں۔ مشیر نجکاری محمد علی، معاون خصوصی طارق فاطمی، وزیر مملکت بیرسٹر عقیل ملک، ایڈیشنل اٹارنی جنرل عمر عالم، کویت میں پاکستان کے سفیر ڈاکٹر ظفر اقبال، سیکرٹری اقتصادی امور اور آمنہ بلوچ کو بھی تحائف ملے۔ جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران موصول ہونے والے تحائف میں روضہ رسول ﷺ اور خانہ کعبہ کے ماڈل، فیصل مسجد کا فریم، پینٹنگز، شیلڈز، چائے کے سیٹ، ٹائیاں، آرائشی اشیا، خنجر، قالین، اسکارف، ہاتھ سے تیار کردہ ایرانی تانبے کے ڈبے، چائے کے کپ، عطر، نیکلیس اور موسیقی کے آلات شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق تمام وصول کنندگان نے تحائف توشہ خانہ میں جمع کروادیے ہیں جبکہ کابینہ ڈویژن ان کی مالیت کا تخمینہ لگوا رہا ہے۔ اس سے قبل موجودہ حکومت 2002 سے جون 2026 تک کا توشہ خانہ ریکارڈ عام کر چکی ہے جبکہ 1997 سے 2001 تک کا ریکارڈ بھی جاری کیا جاچکا ہے۔

بقیہ 24

گڈانی کو واٹر ڈسپنسر، سولر سسٹم اور پنکھے فراہم کر دیے گئے، جس کا مقصد طالبات کو پینے کے صاف پانی، بجلی اور بہتر تعلیمی ماحول کی سہولیات فراہم کرنے میں معاونت کرنا ہے جس پر سلام انٹرنیشنل کے اونر، چیئرمین پاکستان شپ بریکرز ایسوسی ایشن اور معروف شپ بریکر **حاجی رفیق سلام** نے فوری اقدام کرتے ہوئے اسکول کے لیے واٹر ڈسپنسر، سولر سسٹم اور پنکھوں کی فراہمی یقینی بنائی۔ اس اقدام سے اسکول میں زیر تعلیم طالبات کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ تعلیمی اداروں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے نجی شعبے اور سماجی شخصیات کا تعاون مقامی آبادی کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ اس موقع پر گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول گڈانی کی ہیڈ مسٹریس **میڈم شاہدہ** نے پاکستان شپ بریکرز ایسوسی ایشن اور حاجی رفیق سلام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسکول کو درکار سہولیات کی فراہمی طالبات کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ انہوں نے اس تعاون کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے ایسے اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔ علاقے کے تعلیمی اداروں کی ضروریات کے حوالے سے بروقت توجہ اور CSR فنڈز کے ذریعے عملی تعاون اس بات کی اہم مثال ہے کہ صنعت و کاروبار سے وابستہ ادارے تعلیم کے فروغ اور مقامی آبادی کی فلاح و بہبود میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ 25

سیاسی رہنماؤں کو حکومتی اہلکاروں کے ذریعے ڈرانا دھمکانا گرفتار کرنا اور تشدد کا نشانہ بنانا ریاستی طاقت کا بدترین ناجائز استعمال ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کسی کو عوام کی تذلیل سیاسی مخالفین کی توہین اور بنیادی حقوق پامال کرنے کا لائسنس نہیں دیتا حکمران یاد رکھیں کہ اقتدار عارضی ہوتا ہے لیکن ظلم جبر اور سیاسی انتقام کی داستانیں تاریخ میں ہمیشہ سیاہ باب کے طور پر درج ہوتی ہیں۔

بقیہ 26

دوران محمد حنیف عباسی کو بتایا گیا کہ فرنس چلنے سے سٹیل شاپ کی پیداوار میں اضافہ اور معیار میں بہتری آئی ہے۔ وفاقی وزیر نے فاؤنڈری شاپ، رولنگ مل، سپرنگ، بفر، وہیل اور لوہار خانہ کے علاوہ سٹیل اور کیرج شاپس کے مختلف شعبوں کا بھی دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ٹرینوں میں لگنے والے پارٹس ہنگامی بنیادوں پر معیار کے مطابق تیار کیے جائیں۔ وزیر ریلوے نے سپرنگ شاپ میں سپرنگ تیار کی جانے والی مصنوعات کے معیار کا جائزہ لیا اور کہا کہ کوالٹی کے معیار پر سمجھوتہ ہرگز نہ کیا جائے۔ انہوں نے مزدوروں سے ملاقات میں ہیٹ الاؤنس بڑھانے کے احکامات بھی جاری کیے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے ہدایت کی کہ سکریپ سروے مکمل کر کے 31 دسمبر تک فروخت جبکہ کیرج شاپ میں مختلف شاپس کے سول ورکس کو 30 نومبر تک مکمل کیا جائے۔

بقیہ 27

کوئی طریقہ نہیں، وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے وزیراعظم ہاؤس میں ہی ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے لیے وزیراعظم نے اپوزیشن لیڈر کو 2 خطوط لکھے، ایک خط امریکا روانگی سے پہلے اور دوسرا واپسی پر بھیجا گیا، حکومت اپوزیشن لیڈر کے جواب کی منتظر ہے۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر بتائیں کہ وہ وزیراعظم سے ملاقات کے لیے کب تشریف لا رہے ہیں، حکومت ان کا خیر مقدم کرنے کے لیے تیار ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ غیر مشروط مذاکرات ممکن ہیں، تاہم ایمرجنسی واپس لینے کی شرط پر مذاکرات نہیں ہوسکتے، پی ٹی آئی نے پہلے مذاکرات کو موقع ہی نہیں دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایمرجنسی کے تحت قائم سیٹ اپ کو مناسب وقت دیا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری کمٹمنٹ کے ساتھ لڑیں گے اور جیتیں گے، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون کرے تو بات ہو سکتی ہے۔

بقیہ 28

میں 12 سے 17 اکتوبر کے دوران منعقد ہونے والے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر عالمی مالیاتی اداروں کے نمائندوں اور سرمایہ کاروں سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کا اہتمام جے پی مورگن، سٹی بینک، جیفریز، ڈوئچے بینک، بارکلیز، بینک آف امریکہ، ایم ایس سی آئی، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ اور متسوبشی یو ایف جے فنانشل گروپ نے کیا۔

بقیہ 29

نامزد کیے گئے جن میں سے 876 گرفتار جبکہ 1550 تاحال مفرور ہیں۔ دستاویز کے مطابق ڈکیتی اور گھروں ودکانوں میں لوٹ مار کے 723 مقدمات درج ہوئے، اغوا کے 491 اور جنسی جرائم کے 177 مقدمات سامنے آئے، جنسی جرائم میں 254 ملزمان نامزد کیے گئے جبکہ اغوا کے مقدمات میں 327 ملزمان مفرور ہیں۔ پولیس دستاویز کے مطابق قتل کے 74 مقدمات درج ہوئے جن میں 192 ملزمان نامزد اور 80 مفرور ہیں، گاڑی چوری کے 70 مقدمات درج ہوئے جن میں 52 ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہوسکے۔ دستاویز میں بتایا گیا کہ 771 مقدمات زیر تفتیش ہیں، 380 مقدمات کے چالان عدالتوں میں پیش کیے جا چکے ہیں، 200 مقدمات منسوخ جبکہ 68 مقدمات غیر ٹریس شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ 610 مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

بقیہ 30

نظر آ رہا ہے اس کی پیشگوئی 10 ماہ پہلے ہی کر دی تھی کہ ملک میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کی نااہلی ہوگی اور ممکن ہے کہ تحریک انصاف پر پابندی بھی لگ جائے، اس وقت جو ماڈل سامنے آ رہا ہے اس کا مقصد دہشت گردی کو روکنا ہے، اور بلوچستان میں جیسی بھی حکومت ہے وہ دہشت گردی کے خلاف معاونت کر رہی ہے۔

بقیہ 31

بہتری کو اجاگر کرتے ہوئے معاشی استحکام اور اصلاحات کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں سکوک کے ممکنہ اجرا، روپے میں مالیت اور ڈالر میں ادائیگی والے مالیاتی ذرائع اور مالی وسائل کے حصول کے ذرائع میں تنوع لانے پر گفتگو ہوئی۔ انہوں نے مجموعی بیرونی قرضوں میں اضافہ کے بغیر مہنگے قلیل مدتی قرضوں کی جگہ بہتر شرائط پر مالی وسائل حاصل کرنے، قرضوں کی ادائیگی کی مدت بڑھانے اور ادائیگیوں کے بوجھ کو ایک ہی عرصے میں جمع ہونے سے بچانے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر خزانہ نے تعاون بڑھانے میں عجمان بینک کی دلچسپی کو سراہا اور مستقبل کے مالیاتی معاملات میں بینک کی شمولیت اور مشاورت کا خیر مقدم کیا۔ دونوں جانب سے علاقائی تنازعات کے معاشی اثرات، بینکاری شعبے کی مضبوطی اور مالیاتی نظم و ضبط سے ہم آہنگ ہدفی ایندھن سبسڈی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گفتگو میں کشیدگی کم کرنے کے لیے پاکستان کی کوششوں اور کھاد کی دستیابی کو بھی اجاگر کیا گیا، جس نے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد دی۔

بقیہ 32

طور پر حل نہیں کیے جا سکتے، اس کیلئے تمام اداروں کو مل کر طویل المدتی اقدامات کرنا ہوں گے۔ نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیپٹن (ر) صفدر نے کہا کہ اہم آئینی تبدیلیوں پر پارلیمنٹ، پارلیمانی کمیٹیوں اور قائمہ کمیٹیوں میں تفصیلی بحث ہونی چاہیے، ججوں کو بے اختیار نہیں ہونا چاہیے، عدلیہ کی آزادی اور آئین کی بالادستی جمہوری نظام کے استحکام کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

بقیہ 33

لیبر ونگ، پیپلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر انچارج سینٹرل سیکرٹریٹ سید سبط الحیدر بخاری نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء نے جمہوریت، عوامی حقوق اور پاکستان کے روشن مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں پاکستان پیپلز پارٹی کی جدوجہد اور جمہوری تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کا مشن عوام کو مضبوط، بااختیار اور جمہوری پاکستان فراہم کرنا تھا، جس کی تکمیل کے لیے پیپلز پارٹی اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ سید سبط الحیدر بخاری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آمریت، انتہاپسندی اور عوام دشمن قوتوں کے خلاف مزاحمت کی ہے، سانحہ کارساز کے شہداء نے اپنے خون سے جمہوریت کی شمع روشن رکھی، اور پارٹی کارکنان ان کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین اور جمہوریت کے لیے قربانیاں دینے والے تمام خاندان قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ اس موقع پر سانحہ کارساز کے شہداء کی جمہوریت، عوامی حقوق اور پاکستان پیپلز پارٹی کے جمہوری مشن کے لیے دی جانے والی قربانیوں کو یاد کیا گیا۔ شرکاء نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت، عوامی خدمت اور شہداء کے مشن کی تکمیل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ تقریب کے اختتام پر سانحہ کارساز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی گئی۔

بقیہ 34

رقم برآمد کر کے انہیں واپس کر دی ہے۔ این سی سی آئی اے کے حکام نے ہفتہ کو اے پی پی کو بتایا کہ اسلام آباد سرکل نے خاتون کی مالی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے آن لائن فراڈ کے ذریعے ضائع ہونے والی رقم کامیابی سے برآمد کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این سی سی آئی اے شہریوں کی جانب سے دائر کردہ مالی شکایات کے حل اور سائبر کرائم میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے فعال طور پر کام کر رہی ہے۔

بقیہ 35

کر دیا گیا ہے تاکہ شہریوں کو سائبر کرائم کی شکایات کی اطلاع دینے میں آسانی ہو۔ این سی سی آئی اے کے حکام کے مطابق اس انضمام سے پولیس ایمرجنسی 15 سروسز کے ذریعے موصول ہونے والی سائبر کرائم سے متعلق شکایات ضروری کارروائی کے لیے این سی سی آئی اے کو بھیج دی جائیں گی۔ سید علی ناصر رضوی نے این سی سی آئی اے کے ساتھ مختلف صوبوں اور بڑے شہروں میں ایمرجنسی کال سسٹم کے کنکشن کو سائبر کرائم کی شکایتی خدمات تک عوام کی رسائی کو بہتر بنانے میں ایک اہم پیشرفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتظام شہریوں کو موجودہ ایمرجنسی کال سسٹم کے ذریعے سائبر کرائم کے واقعات کی اطلاع دینے میں مدد کرے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ان کی شکایات متعلقہ ایجنسی تک پہنچیں۔ اس اقدام کا مقصد پولیس ایمرجنسی سروسز اور این سی سی آئی اے کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانا اور شہریوں کے لیے شکایت کے عمل کو مزید آسان بنانا ہے۔

بقیہ 36

کو اسلام آباد کے علاقے ایف ٹین مرکز میں منعقد ہونے والے ایک احتجاج کے مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ 37

شہاب محمود فنانس سیکرٹری منتخب ہوئے۔ دریں اثنا ایمنڈ کی جنرل کونسل نے پاکستان میں آزادی صحافت کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال پر اظہارِ تشویش کیا۔ ایمنڈ نے آزادی صحافت کو محدود اور حکومتی اختیارات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش کا اظہار کیا۔ ایمنڈ کے جنرل کونسل نے پیکا کے بیجا استعمال اور این سی سی آئی اے کی کارروائیوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔

بقیہ 38

گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی، پولیس نے خالد خورشید کے 30 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی تاہم عدالت نے پولیس کی درخواست مسترد کر دی۔ پی ٹی آئی رہنما خالد خورشید کے خلاف 26 نومبر کے احتجاج کے معاملے پر تھانہ آبپارہ میں مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 39

بلا اشتعال فائرنگ کی جبکہ پاک فوج نے بھرپور جواب دیا۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ پاک فوج کا تائدہ سیکٹر، اپر کرم اور غوز گڑھی میں افغان طالبان کی بلا اشتعال فائرنگ کا بھرپور اور موثر جواب دیا گیا، غوز گڑھی سرحد پر جوابی کارروائی میں افغان طالبان رجیم کے متعدد اہلکار ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ اپر کرم سیکٹر میں پاک فوج نے آرٹلری فائر کے ذریعے افغان طالبان کی ٹاپسر پوسٹ اور شپولا بیس کیمپ کو نشانہ بنایا جبکہ پاک فوج کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں شپولا بیس کیمپ مکمل طور پر تباہ ہونے کی اطلاع ہے۔ سیکیورٹی ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ پاک فوج کی جوابی کارروائی میں طالبان اہلکاروں نے اپنی سرحدی پوسٹ بھی خالی کر دی جبکہ علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ تاحال جاری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پاک فوج سرحدوں کے دفاع اور ملکی سلامتی کے لیے ہر وقت چوکس اور پرعزم ہے۔

بقیہ 40

مشترکہ کارروائی زیر زمین دفن تیس کلو دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا گیا جس سے تمبو خانکوٹ کا علاقہ بڑی تباہی سے بچ گیا جبکہ واقعہ کا مقدمہ خان کوٹ پولیس تھانے میں نامعلوم دہشت گردوں کے خلاف درج کر کے تحقیقات شروع کر دی

بقیہ 41

پاکستان پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے 18 اکتوبر کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ناقابلِ فراموش حصہ ہیں، جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007ء کو شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والا سانحہ کارساز ایک دردناک واقعہ تھا، جس میں متعدد کارکنان اور شہری جاں بحق جبکہ بڑی تعداد میں افراد زخمی ہوئے۔ اس سانحے نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا تھا، تاہم جمہوریت کے لیے قربانیاں دینے والے کارکنان کی جدوجہد آج بھی سیاسی تاریخ میں اہم مقام رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاسی جدوجہد جمہوریت کی بحالی، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے وابستہ رہی ہے شہید محترمہ بے نظیر بھٹو اور دیگر جمہوری رہنماؤں کی جدوجہد نے ملک میں جمہوری نظام کے تسلسل کے لیے اہم کردار ادا کیا میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کو یاد کرنا محض ایک رسمی عمل نہیں بلکہ جمہوری اقدار، سیاسی جدوجہد اور عوامی حقوق کے لیے دی جانے والی قربانیوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا موقع بھی ہے جمہوریت کے استحکام کے لیے سیاسی برداشت، باہمی احترام اور آئینی اصولوں کی پاسداری ناگزیر ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوری روایات کے فروغ، عوامی مسائل کے حل اور آئین و قانون کی بالادستی کے لیے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی انہوں نے 18 اکتوبر کے شہداء کو سلام پیش کرتے ہوئے ان کے اہلِ خانہ سے یکجہتی کا اظہار بھی کیا میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے مزید کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کو یاد کرنا ان کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ جمہوریت کے لیے دی جانے والی جدوجہد کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا موقع بھی ہے انہوں نے شہداء کے اہلِ خانہ سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے 18 اکتوبر کے شہداء کو سلام پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوری روایات، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

بقیہ 42

علاقے میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی رہنما کے گھر پر فائرنگ کرنا نہ صرف قابلِ مذمت عمل ہے بلکہ یہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے بھی ایک سنجیدہ سوال ہے۔ ایسے واقعات کسی صورت قابلِ برداشت نہیں اور ان کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ رجب علی رند نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف تحقیقات کی جائیں، فائرنگ میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور کامریڈ ارباب رند سمیت ان کے اہلِ خانہ کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن وامان کے قیام اور سیاسی کارکنوں کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ای

بقیہ 43

مرحلہ وار کارروائیوں کا شیڈول مرتب کر لیا گیا ہے۔ محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و انسدادِ منشیات بلوچستان اس مہم میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر انسدادِ منشیات کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ دوبندی کے مختلف علاقوں میں 15 سے 22 اکتوبر جبکہ گلستان اور قلعہ عبداللہ میں 21 اکتوبر سے یکم نومبر 2026 تک انسدادِ بھنگ مہم جاری رہے گی مہم کے دوران بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے کارروائیاں کی جائیں گی۔ اور اس سلسلے میں چمن اسکاؤٹس، مسلم باغ اسکاؤٹس اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قلعہ عبداللہ سے نفری کی تعیناتی اور تعاون کی درخواست کی گئی ہے۔ محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ منشیات کی کاشت اور پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے مربوط اقدامات اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری ناگزیر ہے۔

بقیہ 44

کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مسلط صوبائی حکومت، محکمہ خوراک اور متعلقہ انتظامیہ عوام کو سستے آٹے کی فراہمی، سرکاری نرخوں پر عملدرآمد میں مکمل طور پر ناکامی جس کے باعث غریب عوام اس وقت نہ صرف غذائی قلت بلکہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 100 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 15 ہزار روپے تک پہنچ چکی ہے اور دوردراز علاقوں میں 100 کلو کی بوری کی تقریباً 18 ہزار میں فروخت ہورہی ہے۔

بقیہ 45

میں شمولیت کے حوالے سے مختلف امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر آزاد کشمیر کے وزیر اعظم افتخار علی گیلانی نے کہا کہ وہ آزاد جموں و کشمیر میں ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے وفاقی حکومت کے تعاون اور معاونت کے لیے شکر گزار ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آزاد کشمیر کے عوام کی خوشحالی، صحت، نوجوانوں کی تعلیم و سکلز ڈویلپمنٹ اور عوام کے لئے بہتر روزگار کے مواقع پیدا کرنا ان کی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ وزیراعظم کے مشیر سینیٹر رانا ثناء اللہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت آزاد جموں و کشمیر کی ترقی، خوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ انہوں نے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے، انہیں بہتر مستقبل فراہم کرنے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے باہمی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

بقیہ 46

اہداف کی تلاش اور فائرنگ کی خصوصی تربیت شامل ہے۔ پاک چین فوجی مشق میں طویل فاصلے سے نشانہ بازی، مشترکہ کمانڈ اور عملی جنگی مشقوں پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ دونوں ممالک کی افواج کی جانب سے انسداد دہشتگردی کے تجربات کا تبادلہ کیا جا رہا ہے۔ مشترکہ مشق میں پاک فوج کے جوانوں نے چینی ہتھیاروں کا مشاہدہ بھی کیا۔ مشترکہ فوجی مشق کا مقصد انسداد دہشتگردی میں دوطرفہ تعاون بڑھانا اور دونوں افواج کے درمیان عملی ہم آہنگی مضبوط بنانا ہے۔

بقیہ 47

کے موقع پر ابوظہبی کمرشل بینک کے وفد سے ملاقات کی جس میں پاکستان کی معاشی صورتِ حال، مالیاتی تعاون اور سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے ہفتہ کو یہاں جاری اعلامیہ کے مطابق ملاقات کے دوران وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف پروگرام کے تحت پیش رفت، مالیاتی استحکام، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور برآمدات پر مبنی پائیدار ترقی کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔

بقیہ 48

ہمارے علاقوں اور ہمارے وسائل پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا، ہم اس کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہوں گے اور اپنا حق چھین کر لیں گے۔ یہ پشتونخوا ہے اور اس کی بنیاد ہمارے سروں کی قربانیوں پر رکھی گئی ہے۔ ہم یہاں کسی کو اپنے حقوق کا سودا نہیں کرنے دیں گے۔ ہم پولیس اور انتظامیہ کے افسران کو بھی یہ واضح پیغام دینا چاہتے ہیں کہ آپ ریاستِ پاکستان کے ملازم ہیں، کسی کے ذاتی خادم نہیں۔ آپ کو ان بے گناہ نوجوانوں پر ہونے والے ظلم اور قتل کا حساب دینا ہوگا۔ اس جدوجہد میں شامل ہمارے نوجوان ان تمام افسران اور اہلکاروں کے نام یاد رکھیں گے جنہوں نے یہ ظلم کیا ہے۔ اس کا مکمل حساب لیا جائے گا۔ چار کروڑ پشتونوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر کے اپنی حکومت اور اسمبلی بنائی، لیکن ان پر دہشت گردی کا لیبل لگا دیا گیا۔ ہم پرامن لوگ ہیں اور اپنے آئینی حقوق کے لیے یکجہتی کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے باڑہ کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "دہشت گردی ہم نے نہیں بلکہ آپ نے پاکستان میں پھیلائی ہے۔ جب افغانستان میں روس آیا تو آپ نے پوری دنیا سے دہشت گردوں کو لا کر یہاں اکٹھا کیا۔ آپ نے ان کی تربیت کی، انہیں بم بنانا سکھائے اور وسائل فراہم کیے۔ اسامہ بن لادن کو بھی آپ ہی نے پناہ دی۔ اس ساری صورتحال کا ذمہ دار پشتونوں کو نہیں ٹھہرایا جا سکتا، ہمارے لوگ تو اس میں مارے گئے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ یہ سب کچھ ختم ہو۔ ہم نے ہر جگہ امن کی بات کی ہے۔ آپ نے خیبر، چارسدہ، باڑہ اور پاکستان کی چھاؤنیوں میں کیا کیا؟ یہ سب بدمعاشیاں آپ کی ہیں۔ افغانستان پر قبضہ ہو یا پشتون وطن پر، آپ نے ہی قبضہ کیا ہے۔ ہم اپنے وطن اور اس کے وسائل، چاہے وہ خیبر، مہمند، باجوڑ، بلوچستان یا سندھ میں ہوں، ان پر کسی کو زبردستی قبضہ نہیں کرنے دیں گے۔ یہ وطن ہمارا ہے، ہم اس کے مالک ہیں۔ ہمارے وسائل، سنگ مرمر، پانی، پتھر اور پہاڑوں پر کوئی بھی طاقت کے زور پر قبضہ نہیں کر سکتا۔ اگر کسی کو ہمارے وسائل چاہییں تو وہ ہم سے باقاعدہ بات کرے۔ ہم سب متحد ہو کر ایک پرامن اور متفقہ جرگہ کریں گے۔ ہم دنیا کو بھی بتائیں گے کہ ہم پر ظلم ہو رہا ہے۔ اگر پاکستان کی عدالتوں میں ہماری بات نہیں سنی گئی، ہمارے ساتھ ناانصافی ہوئی اور ہماری آواز دبا دی گئی، تو ہم اپنے حقوق کے لیے بین الاقوامی عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔ ہم دنیا کو بتائیں گے کہ خیبر ہمارا ہے اور ہم اس پر کسی کا زبردستی قبضہ تسلیم نہیں کریں گے، باڑہ ہمارا ہے، پانی اور پتھر ہمارے ہیں اور ہم انہیں کسی کو زبردستی چھیننے نہیں دیں گے۔" قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ "ہم اپنے صفوں میں اتحاد قائم کریں گے۔ ہم کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں چاہتے، لیکن ہم کسی قسم کا ظلم بھی برداشت نہیں کریں گے۔ ظلم ایسا ہے کہ لوگوں کے گھر اور گاؤں تک محفوظ نہیں ہیں۔ میں کسی کو برا بھلا نہیں کہتا، لیکن اگر آپ مجھ پر ظلم کریں گے تو یہ میرا حق ہے کہ میں اس کے خلاف کھڑا ہوں۔ اگر آپ بندوق اور گولی کی بات کریں گے تو ہم بھی برابری کی بات کریں گے، ہم ایک بڑی اور باوقار قوم ہیں۔ افغانستان کے ساتھ ہماری تجارت بند کر دی گئی ہے، جس کی وجہ سے ہمارے عوام اور زمینداروں کا معاشی نقصان ہو رہا ہے۔ آج پشتون ایک سستا مزدور بن گیا ہے جو دبئی، سعودی عرب، لاہور اور ایران کو تو تعمیر کرتا ہے لیکن اس کا اپنا گھر خستہ حال اور ویران ہے۔ ہم پاکستان کو بنانا اور ساتھ لے کر چلانا چاہتے ہیں۔ پاکستان ایک رضاکارانہ وفاق ہے جس میں پشتون، بلوچ، سندھی اور پنجابی سب برابر کے حصہ دار اور بھائی ہیں۔ جس طرح پنجاب پنجابیوں کا ہے، اسی طرح تیراہ اور باڑہ کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے۔ وزیرستان پر وزیرستان کے عوام اور بلوچستان پر بلوچوں کا حق ہے۔ ہم سب مل کر ایک ایسا ایماندار، مخلص اور پرامن پاکستان چاہتے ہیں جہاں آئین کی حکمرانی ہو اور سب کے حقوق محفوظ ہوں۔" قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ "فیصلے اب پنڈی کے جرنیل نہیں کریں گے۔ فیصلے اب اسمبلیاں کریں گی۔ قومی اسمبلی خارجہ اور داخلہ پالیسی کے فیصلے کرے گی۔ سینیٹ فیصلے کرے گا، اور عوام کی منتخب اسمبلی فیصلے کرے گی۔ فوج، بیوروکریسی، اور جج صاحبان، جس طرح آئین میں لکھا ہے، اس کے دائرے میں رہ کر کام کریں گے۔ یہ پاکستان ہم سب کا ہے، اگر ہر کوئی اسے اپنی مرضی سے چلانا چاہے گا تو ہم اسے مل کر چلائیں گے۔ یہ پاکستان ایسے نہیں چل سکتا۔ آپ کا بھائی ڈاکٹر، وکیل، فوج میں ہے آپ کو پاکستان کے ہر قوم اور ہر فرد کو مساوی حقوق دینے ہوں گے اگر آپ کو وکیل، ڈاکٹر، جج، آفیسر پسند ہیں تو یہ مواقع سب کے لیے یکساں ہوں۔ جس کا جتنا حق بنتا ہے، اسے وہ حق ملنا چاہیے۔ یہ پاکستان قیامت تک زندہ رہے گا۔ کیا ہم کوئی اور راستہ اختیار نہ کریں؟ اسلام اور مسلمانی ... پشتونوں میں کوئی اسلام کے خلاف نہیں ہے، پشتونوں میں کوئی اسلام کا دشمن نہیں ہے۔ ہم سب پیدائشی مسلمان ہیں۔ تم ہم پر کس چیز کا دعویٰ کرتے ہو؟ آپ ہم پر کس بات کی زبردستی کرتے ہو؟ کس چیز کا رعب ڈالتے ہو؟ کس چیز کا اختیار جتاتے ہو؟ ہم پر کوئی زبردستی نہیں کر سکتے۔ آپ افسر ہوں، میں چوکیدار ہوں۔ یہ پاکستان اس طرح نہیں چلے گا۔ پشتونوں میں کوئی چوکیدار نہیں ہوگا؟ یہ ہمارا ملک ہے، بہترین پاکستان، مسلمانوں کا پاکستان، انسانوں کا پاکستان، جس میں ظالم کا ہاتھ روکا جائے۔ جہاں ظالم کا ہاتھ نہیں روکا جاتا وہاں امن نہیں ہوتا۔ یہاں ظالمانہ نظام ہے۔ کمشنر کے پاس جائیں، اگر اس نے کوئی غیر قانونی کام کیا ہے، تو کمشنر سے کہا جائے کہ یہ کام کیوں کیا ہے۔ میں وہاں جاؤں گا، میں احتجاج کروں گا کہ ہم نے آپ کو حکمران بنایا ہے، اور آپ یہ سب کر رہے ہیں۔ یہ ملک کیسے بچے گا؟ معصوم بچوں پر گولیاں چلائی جاتی ہیں۔ یہ سب کیا ہے؟ ہمیں اپیل کرنی ہے۔ تمام پشتونوں کو دیکھو، ضلع خیبر پشتونخوا کے لوگوں کو دیکھو، یہ حکومت کیا کر رہی ہے۔ تحریک لبیک کے کارکنوں کے ساتھ آپ نے کیا کیا؟ کشمیریوں کے پرامن احتجاج پر آپ نے فائرنگ کی۔ یہاں گورنر راج لگادی کہ دہشت گردی ہے، کچے کے ڈاکو ڈرائیوروں، عورتوں، انسانوں کو اٹھا کر لیجاتے ہیں انہیں مار دیتے ہیں اور سندھ حکومت کہتی ہے کہ ہم بے بس ہیں آپ وہاں کیوں گورنر راج نہیں لگاتے؟ بلوچستان میں آدھے صوبے میں حکومتی رٹ نہیں ہیں وہاں آپ گورنر راج نہیں لگاتے اور بس آپ کو ایک خیبر پشتونخوا نظر آیا۔ تاریخ گواہ ہے، پنجاب کے لوگوں نے عمران خان کی حکومت ختم کی۔ وہ کوئی غیر ملکی نہیں تھے، وہ اسی ملک کے لوگ تھے۔ پرامن احتجاج کرنا سب کا حق ہے۔" قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ یہاں کے لوگوں کے حالات بہت خراب ہیں۔ ایک شخص نے ہم سے کہا کہ ہماری حکومت قاتلوں کی حکومت ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ قاتلوں کی حکومت نہیں ہے۔ توبہ کریں، توبہ کریں اور اللہ سے معافی مانگیں۔ یہاں پر ایک شخص نے کہا کہ حکومت نے انہیں دہشت گرد قرار دیا ہے۔ اگر یہ لوگ واقعی دہشت گرد ہیں تو پھر بلوچستان کے لوگ کیا ہیں؟ ہماری حکومت میں کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہے جو دہشت گردی میں ملوث ہو۔ ہمارے لوگ تو امن کے داعی ہیں۔ یہاں پر ایک شخص نے کہا کہ اگر کوئی شخص غلط کام کرے گا تو اسے سزا ملے گی۔ ہماری حکومت نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے۔ ہم نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ لوگوں کو انصاف ملے اور ان کے مسائل حل ہوں۔ ہم نے کبھی بھی کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کی ہے۔ اگر کسی نے بھی کوئی غلط کام کیا ہے تو اسے اس کی سزا ملے گی۔ ہم کبھی بھی کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کریں گے۔ ہمیں خیبر پشتونخوا کی حکومت پر فخر ہے اور ہم ہمیشہ عوام کی خدمت کرتے رہیں گے۔ا

بقیہ 49

کھولے جا رہے ہیں تاکہ مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک ترسیل کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ جنید انوار چودھری نے کہا کہ یورپ جانے والے گارمنٹس برآمد کنندگان کیلئے براہ راست شپنگ کا انتظام کیا جا رہا ہے، اس اقدام سے یورپی منڈیوں تک مصنوعات کی ترسیل میں آسانی پیدا ہونے اور برآمدات کے اخراجات میں نمایاں کمی آنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ برآمد کنندگان کو سہولتیں فراہم کرنے اور سمندری تجارت کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات سے ملکی برآمدات کو مزید فروغ دینے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 50

وزیرستان کے علاقے بویا میں جاری کیا گیا تھا۔ وزیر دفاع کے مطابق فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن تعمیراتی اور بحالی کے کاموں میں مصروف رہا، اس وقت معدنیات کے 500 سے زائد نئے لائسنسوں کی درخواستیں زیرِ غور ہیں اور ان میں سے کوئی بھی عسکری ادارے کی جانب سے نہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق خیبر پختون خوا میں معدنیاتی لائسنسوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ پاکستان تحریک انصاف کے دورِ حکومت میں ہوا۔



کوئٹہ، آفاق کوئٹہ کے زیراہتمام مختلف سکولوں کے طلباء وطالبات کے ذہنی مقابلوں کے موقع پر ریجنل ہیڈ آفاق بلوچستان عبدالنعیم رند خطاب کررہے ہیں

اسحاق ڈار کی زیرصدارت اجلاس،صدر مالدیپ کے آئندہ دورہ پاکستان کی تیاریوں کا جائزہ

دورہ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور باہمی طور پر مفید شراکت داری کو آگے بڑھانے کا موقع فراہم کرے گا، نائب وزیراعظم

اسلام آباد(این این آئی) نائب وزیرِاعظم ووزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مالدیپ کے صدر کے آئندہ دورہ پاکستان کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں دوطرفہ ایجنڈے کا جائزہ لیا گیا، جس میں تجارت، سرمایہ کاری، صحت، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی، سیاحت اور سول ایوی ایشن میں تعاون کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

ڈیجیٹل اکانومی میں نیا سنگ میل، پاکستانی فری لانسرز نے ملکی تاریخ کا سب سے زیادہ ماہانہ زرمبادلہ کمالیا

اسلام آباد(این این آئی) پاکستانی فری لانسرز نے ڈیجیٹل اکانومی میں نیا سنگ میل عبور کرتے ہوئے ریکارڈ بنا دیا۔ فری لانسرز نے ستمبر 2026 میں ملکی تاریخ کا سب سے زیادہ ماہانہ زرمبادلہ کمایا ہے۔

حکومت کی بنیادی ذمہ داری عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے،مولانا واسع

وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزراء دہشت گردی کا لیبل استعمال کرکے اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے بجائے عوام کو امن وسکون فراہم کرنے پر توجہ دیں، جمعیت کے صوبائی امیر

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع،صوبائی سیکرٹری جنرل سابق رکن قومی اسمبلی آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزراء دہشت گردی کا لیبل استعمال کرکے اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے بجائے عوام کوامن وسکون فراہم کرنے پر توجہ دیں۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن نے پاکستان میں اقتدار اور ہر سطح پر مناصب کی پیشکشوں کو مسترد کر کے حقیقی اپوزیشن کا کردارادا کیا ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ ملک کی سلامتی، جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کی بات کی ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی اور بدامنی کے حوالے سے ان کا مؤقف زمینی حقائق پر مبنی ہے، جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ حکمران اقتدار میں رہتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن کے مؤقف کی مخالفت کرتے ہیں، لیکن اقتدار سے محرومی کے بعد انہی حقائق کا اعتراف کرنے لگتے ہیں۔

میں مولانا کو کہتا ہوں کہ آپ کے بغیر کے پی حکومت بنی اور چلے گی بھی، فیصل کریم کنڈی

مولانا فضل الرحمٰن سینئر سیاستدان ہیں، ان سے ایسی گفتگو کی توقع نہیں تھی

پشاور(این این آئی) گورنر خیبر پختون خوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ مولانا کہتے تھے کہ کوئی بھی حکومت ان کے بغیر نہ بنتی ہے نہ چلتی ہے، میں کہتا ہوں آپ کے بغیر کے پی حکومت بنی اور چلے گی بھی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کی گزشتہ روز کی تقریر سے مجھے بہت مایوسی ہوئی، مولانا فضل الرحمٰن سینئر سیاستدان ہیں، ان سے ایسی گفتگو کی توقع نہیں تھی۔

اسلام آباد، رواں سال جرائم کے 1419 مقدمات درج

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں رواں سال اغوا، جنسی جرائم، ڈکیتی، گاڑی چوری اور قتل کے 1419 مقدمات درج ہوئے۔ پولیس دستاویز کے مطابق 5اقسام کے جرائم میں 2428 (بقیہ 29 صفحہ 3پر)



اسلام آباد، وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اقتصادی تعاون تنظیم کی کونسل آف منسٹرز کے آنے والے اجلاس کے لیے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتِ حال پر پی ٹی آئی جواب دہ ہے، طارق فضل چودھری

وفاقی حکومت کی اولین ترجیح عوام کا تحفظ اور خیبر پختونخوا میں امن کا قیام ہے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتِ حال پر پی ٹی آئی کو جواب دینا ہوگا، وفاقی حکومت کی اولین ترجیح عوام کا تحفظ اور خیبر پختونخوا میں امن کا قیام ہے، مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کو معدنی وسائل پر قبضے سے جوڑنا افسوسناک ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ وفاقی حکومت کی اولین ترجیح (بقیہ 21 صفحہ 3پر)

تفتان پاک ایران سرحد پر امیگریشن گیٹ بند، تجارتی سرگرمیاں معطل

دالبندین (این این آئی) تفتان پاک ایران سرحد پر پاکستانی ایف آئی اے (بقیہ 22صفحہ 3پر)

جولائی تا ستمبر 2026 توشہ خانہ کا ریکارڈ جاری

صدرِمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزرا سمیت اہم سرکاری شخصیات کو ملنے والے تحائف کی تفصیلات شامل

یااسلام آباد (این این آئی) کابینہ ڈویژن نے جولائی سے ستمبر 2026 کی سہ ماہی کا توشہ خانہ ریکارڈ جاری کردیا جس میں صدرِمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزرا سمیت اہم سرکاری شخصیات کو ملنے والے تحائف کی تفصیلات شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیرداخلہ محسن نقوی، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیراقتصادی امور احد چیمہ، وزیراطلاعات عطا اللہ تارڑ، وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیر مملکت(بقیہ 23 صفحہ 3پر)

سی سی پی کا سرکاری خریداری میں بڈرگنگ کی نشاندہی کیلئے اے آئی پر مبنی نظام تیار

اسلام آباد(این این آئی) کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) نے سرکاری خریداری میں بڈ رگنگ کی نشاندہی کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی نظام تیار کرلیا ہے۔ جاری کردہ اعلامیے کے مطابق سسٹم پروکیورمنٹ ڈیٹا میں مشتبہ بولیوں اور ممکنہ گٹھ جوڑ کی نشاندہی کرے گا۔

خیبر پختونخوا: خستہ حال اسکولوں میں تدریسی عمل فوری روکنے کا حکم

ڈی ای اوز، ہیڈ ماسٹرز اور اسکول سربراہان کو خستہ حال اسکولوں کی نشاندہی کی ہدایت کی گئی

پشاور(این این آئی) خیبر پختونخوا میں خستہ حال اسکولوں میں تدریسی عمل فوری روکنے کے احکامات جاری کردیے گئے۔ محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم نے خستہ حال اسکولوں سے متعلق نوٹیفکیشن جاری کردیاج۔

رانا ثنا اللہ کی وزیراعظم آزاد کشمیر سید افتخار علی گیلانی سے ملاقات

آزاد جموں وکشمیر کی فلاح و بہبود، خطے کی ترقی اورعوام کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم کے مشیر برائے بین الصوبائی رابطہ سینیٹر رانا ثنا اللہ سے وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سید افتخار علی گیلانی نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، آزاد جموں وکشمیر کی فلاح و بہبود، خطے کی ترقی اورعوام کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں آزاد کشمیر کے عوام کی بہتری، نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ان کی مثبت سرگرمیوں میں شمولیت کے حوالے سے مختلف امورزیرِ بحث آئے۔

پاکستانی معیشت مستحکم، زرمبادلہ ذخائر 21.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے

مالی سال 2027ء میں معاشی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد رہنے کی توقع، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے ایک فیصد تک محدود رہنے کا امکان ہے، جمیل احمد

کراچی(این این آئی) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ محتاط معاشی پالیسیوں اور ساختی اصلاحات کے نتیجے میں پاکستانی معیشت مستحکم ہوئی ہے اور بیرونی مالی دباؤ کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے عالمی مالیاتی اداروں کے سرمایہ کاروں کو پاکستان کے بہتر ہوتے معاشی حالات، زرمبادلہ ذخائر میں اضافے اور مستقبل کے معاشی امکانات سے آگاہ کیا۔ بینک دولت پاکستان کے مطابق گورنر جمیل احمد نے بینکاک (بقیہ 28 صفحہ 3پر)

حکومت نے محمود اچکزئی کی وزیراعظم سیملاقات کیلئے تیسری جگہ مقرر کرنے کی شرط مسترد کردی

وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کی ملاقات وزیراعظم ہاؤس میں ہی ہوگی، ملاقات کے لیے کوئی تیسری جگہ مقرر نہیں کی جاسکتی

اسلام آباد(این این آئی)حکومت نے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی وزیراعظم سے ملاقات کیلئے تیسری جگہ مقرر کرنے کی شرط مسترد کردی ہے۔ ایک بیان میں مشیر وزیراعظم رانا ثنا اللہ نے واضح کیا کہ وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کی ملاقات وزیراعظم ہاؤس میں ہی ہوگی، ملاقات کے لیے کوئی تیسری جگہ مقرر نہیں کی جاسکتی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم ہاؤس کسی کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ ریاست کی ملکیت ہے، پہلے بھی اس قسم کی ضد کی گئی، یہ(بقیہ 27 صفحہ 3پر)

وزیر ریلوے کا سٹیل اور کیرج شاپس مغلپورہ کا دورہ، الیکٹرک آرک فرنس مشین کا معائنہ، سپیکٹرو لیب کا بھی جائزہ لیا

سکریپ سروے مکمل کرکے 31 دسمبر تک فروخت جبکہ کیرج شاپ میں مختلف شاپس کے سول ورکس کو 30 نومبر تک مکمل کیا جائے، وفاقی وزیر

اسلام آباد/ لاہور(این این آئی)وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے سٹیل اور کیرج شاپس مغلپورہ کا دورہ کیا۔ وفاقی وزیر نے سٹیل شاپ مغل پورہ میں الیکٹرک آرک فرنس مشین کا معائنہ کیا اور فرنس میں تیار ہونے والے پرزہ جات چیک کرنے والی سپیکٹرو لیب کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ لیب کو انٹرنیشنل معیار کے مطابق ہم آہنگ کیا جائے۔ پاکستان ریلویز ہیڈ کوارٹرز سے جاری اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر بریفنگ کے (بقیہ 26 صفحہ 3پر)

پشتونوں دہشت گرد نہیں پر امن لوگ ہیں ، محمود خان اچکزئی

ہم اس ملک (پاکستان) کا امن خراب نہیں کرنا چاہتے، لیکن اپنے حق اور اپنے لوگوں کے خون پر خاموش بھی نہیں رہیں گے، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین

پشاور(این این آئی) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے خیبر پشتونخوا باڑہ کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہاں جو واقعہ پیش آیا، وہ کوئی معمول کا واقعہ نہیں ہے۔ ہمارے بے گناہ نوجوانوں کو کس جرم کی سزا دی گئی؟ کیا محض نعرے لگانے پر انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا جائے گا؟ یہ کسی صورت قابل قبول نہیں۔ یہ ہمارا وطن ہے، اور ہم یہاں ہونے والی ہر زیادتی، ہر گالی، ہر پتھر اور ہر لاٹھی کا حساب مانگیں گے۔ ہم اس ملک (پاکستان) کا امن خراب نہیں کرنا چاہتے، لیکن اپنے حق اور اپنے لوگوں کے خون پر خاموش بھی نہیں رہیں گے۔ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی کو گالی دینا اور برا بھلا کہنا سخت ناپسندیدہ عمل ہے، لیکن مظلوم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ظالم کے خلاف آواز اٹھائے۔ جو بھی ظالم ہمارے وطن، (بقیہ 48 صفحہ 3پر)

پاکستان میں معیشت کی بہتری کیلئے اقدامات سے غیرملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال

ستمبر 2026ء میں 34 کاروباری درخواستوں کی منظوری سے 76ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوئی

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان میں معیشت کی بہتری کیلئے کیے جانے والے اقدامات سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہونے لگا۔ ایس آئی ایف سی سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کو مسلسل یقینی بنا رہا ہے، ستمبر 2026 میں 34 کاروباری درخواستوں کی منظوری سے 76 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوئی۔ ایس آئی ایف سی کے تعاون سے چینی کمپنی کو فیصل آباد میں صنعتی زمین کے حصول کیلئے سہولت فراہم کی گئی۔ نانجنگ جیودونگ کے چیئرمین شہاب اکرام نے فیصل آباد میں صنعتی اراضی کی منظوری پر ایس آئی ایف سی کی معاونت کو سراہا۔



کچلاک، حافظ شہاب الدین، مولوی عبدالحلیم ایوبی، اور قاری فتح محمد جمعیت کلی سنزر خیلان یونٹ کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

انسداد دہشتگردی عدالت؛ چیئرپرسن جموں کشمیر ڈیموکریٹ پارٹی کی ضمانت منظور

نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کو اسلام آباد کے علاقے ایف ٹین مرکز میں منعقد ہونے والے ایک احتجاج کے مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا

اسلام آباد(این این آئی)انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے جموں کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی کی چیئر پرسن نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔ جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے مذکورہ کیس کی سماعت کی، جس کے دوران عدالت نے ملزمہ کو 5ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض ضمانت منظور کی۔ واضح رہے کہ نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ(بقیہ 36 صفحہ 3پر)

این سی سی آئی اے اسلام آباد نے سائبر فراڈ میں ضائع ہونے والی ایک خاتون کی رقم برآمد کرلی

اسلام آباد(این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی اسلام آباد سرکل نے سائبر فراڈ کے واقعہ میں ایک خاتون کی ضائع ہونے والی 82,000روپے کی (بقیہ 34صفحہ 3پر)

مستحکم خیبر پختونخوا ایکشن پلان تیار، 27 محکموں کے لیے بڑے اقدامات تجویز

تمام عوامی خدمات اور انتظامی شعبوں میں انقلابی تبدیلیوں کے لیے پلان تیار کرلیا گیا

پشاور(این این آئی) خیبر پختونخوا میں سیاسی و معاشی استحکام کے لیے ایکشن پلان تیار کرلیا گیا جس میں 27 محکموں کے لیے 206 اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق 100 سے 180 روزہ ایکشن پلان میں ضم اضلاع سمیت صوبہ بھر میں امن وامان، انتظامی ڈھانچہ، عوامی خدمات اور معاشی استحکام پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

این سی سی آئی اے، سائبر کرائم کی شکایات کی سہولت کے لیے پاکستان بھر میں ایمرجنسی 15 کال سینٹرز سے منسلک

اسلام آباد(این این آئی)ڈائریکٹر جنرل نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے)سید علی ناصر رضوی نے کہا ہے کہ مختلف صوبوں اور بڑے شہروں میں کام کرنے والے پولیس ایمرجنسی 15 کال سسٹمز کو این سی سی آئی اے سے منسلک(بقیہ 35 صفحہ 3پر)

معدنیات کے شعبے میں عسکری اداروں کا براہِ راست کردار نہیں رہا،خواجہ آصف

خیبر پختونخوا میں معدنیات کے زیادہ تر لائسنس پی ٹی آئی کی حکومتوں کے دور میں جاری کیے گئے، خواجہ آصف

اسلام آباد(این این آئی)وزیردفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ خیبر پختون خوا میں معدنیات کے زیادہ تر لائسنس پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومتوں کے دور میں جاری کیے گئے، معدنیات کے شعبے میں عسکری اداروں کا براہِ راست کردار نہیں رہا۔ خواجہ آصف نے اپنے بیان میں کہا کہ قیام پاکستان سے 2010 تک صوبے میں معدنیات کے 482لائسنس اور اجازت نامے جاری کیے گئے تھے جو 2020 تک بڑھ کر 1,762، فروری 2024 تک 3,962 اور اب 4,917 ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان میں سے 4,133 لائسنس آباد اضلاع اور 784 ضم شدہ اضلاع میں جاری کیے گئے، اس پورے عرصے میں عسکری ادارے فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کو صرف 1لائسنس ملا جو 2015 میں شمالی(بقیہ 50 صفحہ 3پر)

انسداد دہشت گردی عدالت کا خالد خورشید کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم

سابق وزیراعلیٰ گلگت بلتستان کیخلاف 26 نومبر کے احتجاج کے معاملے پر تھانہ آبپارہ میں مقدمہ درج ہے

اسلام آباد(این این آئی)انسداد دہشت گردی عدالت نے گلگت بلتستان کے سابق وزیراعلیٰ خالد خورشید کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیدیا۔ انسداد دہشت(بقیہ 38 صفحہ 3پر)

ایمنڈ کے الیکشن میں اظہر عباس صدر اور طارق محمود جنرل سیکرٹری منتخب

اسلام آباد (این این آئی)ایسوسی ایشن آف الیکٹرانک میڈیا ایڈیٹرز اینڈ نیوز ڈائریکٹرز کے انتخابات میں اظہر عباس صدر اور طارق محمود جنرل سیکریٹری منتخب ہوگئے۔ محمد عثمان اور میاں طاہر ایمنڈ کے نائب صدور، ریحان احمد اور ندیم جمال جوائنٹ سیکریٹریز اور(بقیہ 37صفحہ 3پر)

تمبو کے علاقے میں پولیس نے دہشت گردی کی کوشش ناکام بنادی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو خانکوٹ کے علاقے میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا سڑک کنارے نصب بارودی مواد کو ناکارہ بنادیا گیا پولیس کے مطابق تمبو خان کوٹ پولیس تھانے کی حدود زرعی اراضی میر لیاقت عمرانی سڑک کنارے نصب بارودی مواد کی اطلاع پر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی (بقیہ 40صفحہ 3پر)



کوئٹہ، صوبائی مشیر برائے کھیل وامورنوجوانان مینا مجید بلوچ اپنے دفتر میں دفتری امورانجام دے رہی ہیں

پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں سانحہ کارساز کے شہداء کے ایصالِ ثواب کیلئے دعائیہ تقریب کا انعقاد

شہداء کا مشن عوام کو مضبوط، بااختیار اور جمہوری پاکستان فراہم کرنا تھا،

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ اسلام آباد میں سانحہ کارساز کے شہداء کے ایصالِ ثواب کیلئے دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اوران کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی گئی۔ تقریب میں انچارج سینٹرل سیکرٹریٹ سید سبط الحیدر بخاری، جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی راولپنڈی ڈویژن ملک خالد نواز بوبی، اسلام آباد اور راولپنڈی کی پارٹی تنظیموں کے عہدیداران و کارکنان سمیت(بقیہ 33 صفحہ 3پر)



کوئٹہ، ثمین خان بازئی شیخ زاہد ہسپتال میں زیرعلاج نجیب بازئی کی عیادت کررہے ہیں

چین پاکستان تعاون کے نئے امکانات

ہاربن میں نوجوان محققین کا اجلاس، مستقبل کی قیادت نوجوان نسل کے سپرد کرنے کا عزم

ہاربن(این این آئی) چین پاکستان یوتھ فورم ہاربن انجینئرنگ یونیورسٹی میں منعقد ہوا۔ یہ فورم سی پیک کنسورشیم آف یونیورسٹیز کی چھٹی ایکسچینج میکانزم کانفرنس کے متوازی اجلاس کے طور پر منعقد کیا گیا، جس میں دونوں ممالک کے اسکالرز اور طلبہ نے شرکت کی اور مختلف علمی شعبوں کے تناظر میں دوطرفہ تعاون کے مستقبل پر تبادلہ خیال کیا۔

پاک افغان سرحد پر طالبان کی بلااشتعال فائرنگ، پاک فوج کی جوابی فائرنگ سے متعدد طالبان اہلکار ہلاک

تائدہ سیکٹر، اپرکرم اور غوزگڑھی میں طالبان نے دہشت گردوں کو سرحد پار کرانے کیلئے بلااشتعال فائرنگ کی، سیکیورٹی ذرائع

راولپنڈی (این این آئی) پاک-افغان سرحد پر افغان طالبان کی جانب سے دہشت گردوں کو سرحد پار کرانے کے لیے بلااشتعال فائرنگ کی گئی جبکہ پاک فوج کی جوابی فائرنگ سے متعدد طالبان اہلکار ہلاک ہوگئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پاک-افغان سرحد تائدہ سیکٹر، اپرکرم اور غوزگڑھی میں افغان طالبان کی خارجی دہشت گردوں کو سرحد پار کرانے کے لیے(بقیہ 39 صفحہ 3پر)

شہید ولید صالح بلوچ کے قاتلوں کا تاحال گرفتار نہ ہونا نیشنل پارٹی کے لیے باعثِ تشویش ہے

شہید ولید صالح بلوچ کے قاتلوں کا تاحال گرفتار نہ ہونا نیشنل پارٹی کے لیے باعثِ تشویش ہے

کوئٹہ(این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کے رہنما شہید ولید صالح بلوچ کی برسی کے موقع پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ولید صالح بلوچ کے قاتلوں کا تاحال گرفتار نہ ہونا نیشنل پارٹی کے لیے باعثِ تشویش ہے۔

آئینی ترامیم کی بعض شقوں پر دوبارہ غور کی ضرورت ہے، ججوں کو بے اختیار نہیں ہونا چاہئے، کیپٹن (ر)صفدر

پولیس، انتظامیہ میں اچھی شہرت کے حامل افسران کی تعیناتی، بدعنوانی کیخلاف کارروائی اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جانا چاہئے

اسلام آباد (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے رہنماء کیپٹن (ر) صفدراعوان نے کہا ہے کہ عدلیہ کی آزادی، ججوں کی خودمختاری اوراداروں پرعوام کا اعتماد برقرار رکھنا ضروری ہے، بعض منظور شدہ آئینی ترامیم میں ایسی شقیں موجود ہیں جن پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے، پولیس، انتظامیہ میں اچھی شہرت کے حامل افسران کی تعیناتی، بدعنوانی کیخلاف کارروائی اورعوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جانا چاہئے، کئی دہائیوں سے موجود مسائل محض 180 دن میں مکمل(بقیہ 32 صفحہ 3پر)

علی امین گنڈاپور کے خلاف آڈیو لیک کیس کی سماعت 27 نومبر تک ملتوی

اسلام آباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد میں سابق وزیراعلی خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کے خلاف آڈیو لیک کیس کی سماعت 27 نومبر تک ملتوی کردی گئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حاکم خان بلھر نے کیس کی سماعت کی۔

پاک بنگلہ باہمی روابط کی بحالی سے دونوں ممالک کے درمیان قربتیں بڑھیں گی،عبدالقادر

30 سال بعد بنگلہ دیش کے 15 رکنی ثقافتی وفد کی پاکستان آمد پاک بنگلہ تعلقات کی وسعت کی عکاس ہے،سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے فائی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے 30 سال بعد بنگلہ دیش کے 15 رکنی ثقافتی وفد کی پاکستان آمد پاک بنگلہ تعلقات کی وسعت کی عکاس ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی وفود کے تبادلوں کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ پاک بنگلہ باہمی روابط کی بحالی سے دونوں ممالک کے درمیان قربتیں بڑھیں گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے تاریخی، تہذیبی اور ثقافتی روابط دونوں ممالک کو قریب لانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ مفادات، عوامی رابطوں اور ثقافتی تعاون کی بنیاد پر آگے بڑھانے کی گنجائش موجود ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ثقافتی وفود کے تبادلے سے فنونِ لطیفہ، ادب، موسیقی، علمی روابط اور عوامی سطح پر باہمی افہام وتفہیم کو فروغ مل سکتا ہے۔

طارق فضل چوہدری کا ترکیہ کے شہر استنبول میں سیلاب کے باعث قیمتی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس

پاکستان مشکل کی اس گھڑی میں برادر ملک ترکیہ کے ساتھ غیرمتزلزل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امورڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ترکیہ کے شہر استنبول میں سیلاب کے باعث قیمتی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ترک صدر رجب طیب اردوان، برادر عوام اور جاں بحق افراد کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کرتے ہیں۔ وزارت پارلیمانی امور کی جانب سے ہفتہ کو جاری اپنے بیان میں ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ زخمیوں کی جلد صحت یابی اور لاپتا افراد کی بحفاظت واپسی کے لیے دعا گو ہیں۔

اسحاق ڈار کی تجارت، سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے قابل عمل تجاویز تیار کرنے کی ہدایت

اسلام آباد(این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار کی زیرصدارت اجلاس ہوا جس میں شراکت دار ممالک کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 90 روپے کی کمی ریکارڈ

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 90 روپے کی کمی ریکارڈ ہوئی ہے، 20 کلو آٹے کا تھیلا3250 روپے میں فروخت۔



کچلاک، رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، ثمین خان بازئی کو اے این پی میں شمولیت پر مبارکباد دے رہے ہیں

پولیس اور انتظامیہ عوام کے خادم ہیں، فارم 47 کے حکمرانوں کے ذاتی ملازم یا زرخرید غلام نہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد نے کہا ہے کہ فارم 47 کے حکمران فرعونیت کا مظاہرہ کرنے کے بجائے ہوش کے ناخن لیں چندروزہ جعلی اقتدار کے نشے میں سفید ریش اور باعزت (بقیہ 25 صفحہ 3پر)

مستحکم خیبر پختونخوا ایکشن پلان تیار، 27 محکموں کے لیے بڑے اقدامات تجویز

تمام عوامی خدمات اور انتظامی شعبوں میں انقلابی تبدیلیوں کے لیے پلان تیار کرلیا گیا

پشاور(این این آئی) خیبر پختونخوا میں سیاسی و معاشی استحکام کے لیے ایکشن پلان تیار کرلیا گیا، جس میں 27 محکموں کے لیے 206 اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق 100 سے 180 روزہ ایکشن پلان میں ضم اضلاع سمیت صوبہ بھر میں امن وامان، انتظامی ڈھانچہ، عوامی خدمات اور معاشی استحکام پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس دوران سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور اسپتالوں میں ادویات کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔

وزارت خارجہ نے شہریوں کی سہولت کے لیے ڈیجیٹل اٹیسٹیشن سسٹم متعارف کرادیا

اسلام آباد (این این آئی)وزارتِ خارجہ نے شہریوں کی سہولت کے لیے ڈیجیٹل اٹیسٹیشن سسٹم متعارف کرا دیا۔ ہفتہ کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ڈیجیٹل اٹیسٹیشن سسٹم کا اطلاق 12 اکتوبر 2026 سے ہوچکا ہے۔

سہیل آفریدی افغانستان سے مراد سعید کے ہاتھوں آپریٹ ہورہے تھے، مراد سعید افغانستان میں ہیں، فیصل واوڈا

تحریک انصاف سے گالم گلوچ اور آگ لگانے کا مائنڈ سیٹ ختم نہیں ہورہا تھا

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر فیصل واوڈا نے دعویٰ کیا ہے کہ سہیل آفریدی افغانستان سے مراد سعید کے ہاتھوں آپریٹ ہورہے تھے اور یہی اطلاعات ہیں کہ مراد سعید افغانستان میں ہیں، تحریک انصاف سے گالم گلوچ اور آگ لگانے کا مائنڈ سیٹ ختم نہیں ہورہا تھا، گورنر کے پی کے پاس 180 دن ہیں، اس دوران گورنر کو مانیٹر کیا جائے گا، ان کے پاس ناکامی کا کوئی آپشن نہیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں سینئر سیاستدان فیصل واوڈا نے دعویٰ کیا کہ جو آج(بقیہ 30 صفحہ 3پر)

گڈانی پاکستان شپ بریکرز ایسوسی ایشن کا تعلیمی ادارے کے لیے اہم اقدام، گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کو واٹر ڈسپنسر، سولر سسٹم اور پنکھے فراہم

حب(این این آئی) پاکستان شپ بریکرز ایسوسی ایشن گڈانی کی جانب سے کارپوریٹ سوشل رسپانسبلٹی (CSR) فنڈز کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول(بقیہ 24صفحہ 3پر)

وفاقی وزیرِ خزانہ کی عجمان بینک کے وفد سے ملاقات

پاکستان کی معاشی صورتِ حال اور مالیاتی تعاون پر تبادلہ خیال

بینکاک (این این آئی)وفاقی وزیرِ خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں 2026 کے موقع پر عجمان بینک کے وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان کی معاشی صورتِ حال اور مالیاتی تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے ہفتہ کو یہاں جاری اعلامیہ کے مطابق ملاقات کے دوران وزیرِ خزانہ نے مالیاتی اور بیرونی شعبوں کے اشاریوں میں(بقیہ 31 صفحہ 3پر)

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 پولیس اہلکار شہید

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب بیدار پل آزاد لاڑو کے مقام پر دوران گشت پولیس اہلکاروں پر مسلح نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں کی اندھا دھند فائرنگ دو اہلکار موقع پر ہی شہید ہوگئے۔

پاکستان فش پراڈکٹس کی برآمدات مقررہ سالانہ ہدف 500 ملین ڈالر سے 68 ملین ڈالرز ائد ریکارڈ

حکومت برآمدات کے فروغ، برآمد کنندگان کو سہولتیں فراہم کرنے کے لیے اقدامات کررہی ہے، اقدامات سے ملکی برآمدات کومزید فروغ دینے میں مدد ملے گی، جنید انوار چودھری

ٹوبہ ٹیک سنگھ(این این آئی)وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چودھری نے کہا ہے کہ پاکستان کی فش پراڈکٹس کی برآمدات 568ملین ڈالر تک پہنچ گئی ہیں، جو مقررہ سالانہ ہدف 500ملین ڈالر سے 68ملین ڈالر زیادہ ہیں۔ پنجاب کے شہر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں میڈیا سے گفتگو ہوئے جنید انور چودھری نے کہا کہ برآمدات میں ہونے والا یہ اضافہ ملکی تجارتی سرگرمیوں کیلئے حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران فش پراڈکٹس کی برآمدات میں گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 74فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر بحری امور نے کہا کہ حکومت برآمدات کے فروغ اور برآمد کنندگان کو سہولتیں فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، اس سلسلے میں برآمد کنندگان کیلئے سمندری راستے(بقیہ 49 صفحہ 3پر)

خیبر پختونخوا میں 48 رکنی نمائندہ و ترقیاتی کونسل تشکیل

وفاقی حکومت نے نئی کونسل کے ارکان کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا نے 12اضلاع میں علاقائی نمائندہ و ترقیاتی کونسل کے 48نمائندگان کے ناموں کی حتمی فہرست کا اعلان کردیا۔ نئی کونسل ارکان کا باضابطہ نوٹیفکیشن وفاقی حکومت نے جاری کر دیا۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا کے 12اضلاع میں علاقائی نمائندہ و ترقیاتی کونسل کے 48نمائندگان کے انتخاب کا عمل جرگوں کی باہمی مشاورت سے کیا گیا۔

محکمہ خوراک آٹے کی مہنگائی کا ذمہ دار ہے، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے، غریب عوام کی قوتِ خرید میں مسلسل کمی پر سخت تشویش(بقیہ 44صفحہ 3پر)

سینیٹر رانا ثناء اللہ سے وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے امور، جموں وکشمیر کی فلاح و بہبود، خطے کی ترقی اورعوامی مسائل پر تبادلہ خیال

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم کے مشیر برائے بین الصوبائی رابطہ سینیٹر رانا ثناء اللہ سے وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سید افتخار علی گیلانی نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، آزاد جموں وکشمیر کی فلاح و بہبود، خطے کی ترقی اورعوام کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں آزاد کشمیر کے عوام کی بہتری، نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ان کی مثبت سرگرمیوں(بقیہ 45صفحہ 3پر)

ضلع قلعہ عبداللہ میں 15 اکتوبر سے بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے انسدادِ بھنگ مہم چلائی جائیگی، محکمہ ایکسائز

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے انسدادِ بھنگ مہم 2026 کے تحت ضلع قلعہ عبداللہ، دوبندی اور گلستان سمیت مختلف علاقوں میں (بقیہ 43 صفحہ 3پر)

وزیرِ خزانہ کی ابوظہبی کمرشل بینک کے وفد سے ملاقات

مالیاتی معاملات، انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری اور ڈیجیٹل مالیات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی وزیرِ خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں 2026(بقیہ 47صفحہ 3پر)

نیشنل پارٹی حب کے رہنما کامریڈ ارباب رند کے گھر پر نامعلوم افراد کا حملہ قابل مذمت ہے، رجب علی رند

حب (این این آئی)نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر برائے بلوچستان رجب علی رند نے اپنے جاری کردہ پریس ریلیز میں نیشنل پارٹی حب کے رہنما کامریڈ ارباب رند کے گھر پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے بزدلانہ اقدامات سے (بقیہ 42صفحہ 3پر)

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ناقابلِ فراموش حصہ ہیں، میر یعقوب خان کھوسہ

چھتر(این این آئی) 18 اکتوبر کے شہداء کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کا روشن باب ہیں، میر محمد یعقوب خان کھوسہ پیپلز پارٹی جمہوریت، آئین کی بالادستی اورعوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھے گی، ضلعی صدر صحبت پور کا شہداء کو خراج عقیدت تفصیلات کے مطابق (بقیہ 41 صفحہ 3پر)



گوجرانوالہ: وزیراعظم محمد شہباز شریف رکن قومی اسمبلی محمود بشیرورک کے انتقال پر تعزیت کررہے ہیں